20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 5 اپریل 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

بروز بدھ 10 فروری 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع بہاولنگر: بی ایچ یوز چک نمبر 235/9 آر کا آغاز و دیگر تفصیلات

*2388: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کے چک 235/9-R میں بی ایچ یو کو کب Operational کیا گیا اور سٹارٹ کئے گئے سال میں اس کو کتنا فنڈ جاری کیا گیا؟

(ب) مذکورہ بی ایچ یو میں کل کتنا سٹاف ہے تمام سٹاف کے نام، پتہ اور عہدہ کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز شروع سے اب تک اس بی ایچ یو میں کل کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) BHU 235/9R سال 1981 میں Operational کیا گیا اور پہلے سال میں مبلغ۔/8000 روپے فنڈ جاری کیا گیا۔

(ب) اس وقت مذکورہ بی ایچ یو میں درج ذیل سٹاف تعینات ہے۔

۱۔ مشتاق ہیلتھ ٹیکنیشن

۲ ۔ عبدالستار ڈسپنسر

۳۔ محمد وقاص کمپوٹر آپریٹر

۴۔ شاہد نواز سکول ہیلتھ نیوٹریشن سپر وائزر

۵۔ رابعہ مدثر، LHV

۶۔ عنیزہ رفیق LHV

۷۔ منزہ طفیل، کمیونٹی مڈوائف

۸۔ رمضان، چوکیدار

۹۔ محمد اقبال، نائب قاصد

نیز بجٹ اور ڈیمانڈ کے مطابق آج تک۔/ Rs. 1122000 کی ادویات فراہم کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2016)

بروز بدھ 10 فروری 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ میں موجود میڈیکل سٹورز پر فارماسسٹ کی موجودگی و دیگر تفصیلات

*2484: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) حکومت نے پنجاب بھر میں جگہ جگہ موجود میڈیکل سٹورز (فارمیسی) کو جدید تقاضوں کے مطابق مربوط بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بیشتر میڈیکل سٹورز بنیادی طور پر فارمیسی کا درجہ ہی نہیں رکھتے بلکہ ادویات کے جنرل سٹور ہیں جہاں کوئی فارماسسٹ موجود ہی نہیں ہوتا؟

(ج) حکومت نے صوبہ میں میڈیکل سٹور کھولنے کے لئے فارماسسٹ کی پابندی پر مؤثر عمل درآمد کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں میڈیکل سٹورز پر بغیر کوالیفائیڈ ڈاکٹرز کے تجویز کردہ نسخہ پر ادویات فروخت کرنے کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مروجہ قوانین پنجاب ڈرگ رولز 2007 کے مطابق میڈیکل سٹورز کے لئے B کیٹیگری ہونا لازمی ہے اور B کیٹیگری فارمیسی اسسٹنٹ اور فارمیسی ٹیکنیشن کو جاری ہوتی ہے۔ اور ان کوالیفائیڈ پرسن کا میڈیکل سٹور پر موجود ہونا ضروری ہے۔ جبکہ فارمیسی کھولنے کے لئے رجسٹرڈ فارماسسٹ کا فارمیسی پر موجود ہونا اور فارمیسی کو سپر وائز کرنا ضروری ہے۔ فارمیسی A کیٹیگری کے جسٹرڈ فارماسسٹ کو ایشوء ہوتی ہے۔ یہ فارمیسی ایکٹ 1967 کے سیکشن I 24 کے مطابق رجسٹرڈ A اور B بنائے گئے ہیں۔

(ب) پنجاب میں ادویات کی فروخت کے لئے میڈیکل سٹور اور فارمیسی دونوں کی اجازت ہے۔ میڈیکل سٹور کا لائسنس B کیٹیگری پر ایشو ہوتا ہے۔ اور میڈیکل سٹور پر شیڈول G کی ادویات

فروخت کرنے کی ادویات ممانعت اور میڈیکل سٹور کا کوالیفائیڈ کا کوالیفائیڈ پرسن فارمیسی ٹیکنیشن یا فارمیسی اسسٹنٹ ہوتا ہے۔ جس کا میڈیکل سٹور پر موجود ہونا ضروری ہے۔

فامیسی کالائسینس A کیٹیگری پر ایشوء ہوتا ہے۔ جو کہ فارماسسٹ کو ایشو ہوتا ہے اور پنجاب ڈرگ رولز 2007 کے مطابق فارماسسٹ کا فارمیسی پر ہونا ضروری ہے۔

(ج) حکومت نے صوبہ بھر میں میڈیکل سٹور کھولنے کے لئے فارماسسٹ کی پابندی پر موثر عمل درآمد کے لئے رولز بنائے ہیں۔ اور فارمیسی کھولنے سے پہلے ڈرگ انسپکٹر اور سیکریٹری ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ فارمیسی کی جگہ کی انسپکشن کرتے ہیں۔ اور فارماسسٹ سے حلف نامہ لیا جاتا ہے کہ وہ اس فارمیسی کی نگرانی کرے گا اور ڈرگ انسپکٹر کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ فارمیسی پر فارماسسٹ کی موجودگی کو یقینی بنانے کے لئے مختلف اوقات میں انسپیکشن کرے گا۔

اس کے علاوہ چیف ڈرگ کنٹرولر پنجاب 2016۔01۔14 کو تمام ای ڈی او ہیلتھ کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ جس کی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور ڈرگ کنٹرولر کو بھی ہدایات جاری کی ہیں جس میں فارمیسی پر کوالیفائیڈ پرسن کی موجودگی پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائے جانے کا کہا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2016)</u>

<u>ضلع بہاولنگر: بی ایچ یوز کی تعداد و سٹاف کی تفصیلات</u>

<u>*2389: محترمہ نگہت شیخ:</u> کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کی بی ایچ یوز میں کل کتنی ایمبولینس موجود ہیں؟

(ب) تحصیل فورٹ عباس میں موجود بی ایچ یوز کی کل کتنی تعداد ہے اور ان میں کل کتنا سٹاف ٹیکنیکل، نان ٹیکنیکل، ڈاکٹر اور نرسز ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر ایمبولینس کی سہولت ابھی تک نہ ہے۔

(ب) تحصیل فورٹ عباس میں موجود بی ایچ یوز کی تعداد 14 ہے۔

ٹیکنیکل سٹاف کی تعداد	=	104
نان ٹیکنیکل سٹاف کی تعداد	=	33
ڈاکٹرز کی تعداد	=	02

نرسز کی پوسٹیں بی ایچ یو کی سطح پر موجود نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

ضلع لاہور: لیڈی ہیلتھ ورکرز کے کام کا دائرہ کار و دیگر تفصیلات

*2485: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ہیلتھ پروگرام کے تحت لیڈی ہیلتھ ورکرز کے کام کا کیا دائرہ کار ہے-ان کی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے کیا منصوبہ بندی کی گئی ہے- ضلع لاہور میں ان کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) لیڈی ہیلتھ ورکر کی تقرری کے لئے کیا معیار ہے، ان کی بہتر ٹریننگ اور جدید میڈیکل ترقی سے آگاہی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں گزشتہ ایک سال میں ضلع لاہور میں ان کی تربیت کے لئے کتنے ٹریننگ کیمپ منعقد ہوئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بیشتر لیڈی ہیلتھ ورکرز کوئی کام نہیں کرتیں اور اپنے گھروں میں بیٹھ کر تنخواہ وصول کرتی ہیں ان کی کارکردگی جانچنے کا کیا طریق کار ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) نیشنل پروگرام کے تحت لیڈی ہیلتھ ورکرز کے کام کا دائرہ کار درج ذیل ہے۔

خاندانی منصوبہ بندی:۔

اپنی کمیونٹی میں تمام شادی شدہ اہل جوڑوں (شادی شدہ عورت 49-15) سال کو رجسٹر کرنا خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کرنے والوں کی مکمل معلومات رکھنا اور انہیں خاندانی منصوبہ بندی کی تعلیم دینا۔

اپنے علاقے کو کنڈوم اور کھانے والی گولیوں میں مانع حمل کو اہل لوگوں میں تقسیم کرنا۔
چھلاء (آئی۔یو۔ڈی) انجکشن اور جراحی کے خواہش مند لوگوں کے لئے بطور ایجنٹ کام کرنا۔اس کے لئے محکمہ صحت کے مراکز خاندانی منصوبہ بندی کے مراکز اور غیر سرکاری تنظیموں (NGO) کے مراکز کے ساتھ رابطہ رکھنا تاکہ وہاں بھیجے گئے لوگوں کو مطلوبہ سہولتیں دستیاب ہوں۔

ماں اور بچے کی صحت:۔

تمام حاملہ خواتین کا بمعہ پانچ سال سے کم عمر بچوں کے ریکارڈ رکھنا تاکہ ان کی صحت کے سلسلے میں ضروری اقدامات کئے جا سکیں۔

حاملہ ماؤں کی نگہداشت کرنا اور کارڈ بنوانا۔

حاملہ خواتین کو فولاد اور فولک ایسڈ کی گولیاں دینا۔

حامہ عورتوں کو دوران حمل مشورہ دینا۔ تجربہ کار دائیوں سے بچے کی پیدائش کے لئے رابطہ رکھنا اور پیدائش کے مشورہ دینا۔

بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کے قومی پروگرام کے ساتھ مل کر بر وقت ٹیکوں / قطروں کا انتظام کرنا۔

بچوں میں اسہال کی بیماری کو او۔آر۔ٹی کے ذریعے سنبھالنا۔ سانس کی بیماری والے بچوں کو سنبھالنا۔ اگر ضروری ہو تو مراکز صحت بجھوانا۔

دیگر کام:۔

غذا کی اہمیت پر تعلیم دینا۔

عورتوں کو گروپ میں یا گھر پر انفرادی طور پر مختلف مشورے دینا۔

چھاتی سے دودھ پلانے کی ترغیب دینا اور اضافی خوراک دینا۔

بچوں کی نشوونما کے بارے میں ماؤں کو تعلیم دینا۔ بچوں کا وزن کرنا اور اس کے مطابق مشورہ دینا۔

کمیونٹی میں آیوڈین ملا نمک استعمال کرنے کی ترغیب دینا۔

معمولی نوعیت کی بیماری کو سنبھالنا۔

ملیریا اور تپ دق سے بچاؤ کرنا اور اس سلسلہ میں قریبی مرکز صحت سے قریبی رابطہ رکھنا۔

جنسی امراض اور ایڈز کی روک تھام کے لئے لوگوں کو ضروری معلومات فراہم کرنا۔

حفظان صحت کی ترغیب اور ترویج کرنا۔
حکومت کی طرف سے دی گئی ادویات اور دوسری اشیاء کو ضرورت کے تحت لوگوں تک پہنچانا۔
اپنے فرائض کی ادائیگی کے سلسلے میں تمام اقدامات کا رجسٹر ڈو غیرہ میں باقاعدہ اندراج کرنا اور ہر ماہ کی رپورٹ مرکز صحت تک پہنچانا۔
اپنے علاقہ کی مقرر کردہ سپر وائزر سے تعاون کرنا اور اس کی ہدایات پر عمل کرنا۔
قریبی مرکز صحت سے مسلسل رابطہ رکھنا اور وہاں سے ٹریننگ، ادویات اور دیگر اشیاء حاصل کرنے کے لئے ہر مہینہ کے شروع میں جانا۔
اس وقت ضلع لاہور میں 1806 لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہیں۔
(ب) لیڈی ہیلتھ ورکر کی تقرری کے لئے معیار PC-1 (جولائی 2011 سے جون 2017) کے مطابق درج ذیل ہے۔
i. لیڈی ہیلتھ ورکر عورت ہو اور ترجیحاً شادی شدہ ہو۔
ii. جس علاقے میں تعیناتی کی گئی ہے اس کی رہنے والی ہو۔
iii. کم از کم میٹرک ترجیحاً سائنس کے ساتھ تعلیم حاصل کی ہو۔
iv. عمر 20 سے 33 سال تک ہو۔
v. ان خواتین کو ترجیح دی جائے گی جن کا کمیونٹی میں کام کرنے کا تجربہ ہو۔
vi. اپنے گھر سے، کمیونٹی اور محکمہ صحت کے لئے ضرورت کے مطابق ڈیوٹی سرانجام دینے کے لئے تیار ہو۔
لیڈی ہیلتھ ورکرز کی بہتر ٹریننگ اور جدید میڈیکل ترقی سے آگاہی کے لئے محکمہ صحت / نیشنل پروگرام کی جانب سے ریفر شرز کورسز کرائے جاتے ہیں۔ جو کہ خطرناک بیماریوں کے خلاف لیڈی ہیلتھ ورکرز کی استعداد کار کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ سال 2013 میں دو دفعہ پنجاب بھر کے 36 اضلاع میں ماں اور بچے کی صحت کا ہفتہ منایا گیا۔ اس ضمن میں صوبہ بھر کی لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ٹریننگ دی گئی۔
سال 2013 میں ضلع لاہور میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ڈینگی بخار، خسرہ، پولیو، جیسی خطرناک بیماریوں کی روک تھام پر ٹریننگ دی گئی۔

(ج) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ لیڈی ہیلتھ ورکر نے اپنے کام کا آغاز کمیونٹی میں 1000 کی آبادی سے کیا تھا جس میں لوگوں کو صحت کی سہولیات کی فراہمی بیماریوں سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر ہیلتھ ایجوکیشن، ماں و بچہ کی صحت کو بہتر کرنا، حاملہ خواتین کی دیکھ بھال، تین سال تک بچوں کی نشوونما جانچ کرنا۔ فیملی پلاننگ کی سہولیات فراہم کرنا۔ بچوں اور ماؤں کی حفاظتی ٹیکہ جات کا کورس مکمل کروانا۔ کمیونٹی کے مسائل کے حل کے لئے صحت کمیٹیوں کے اجلاس جس میں مردوں اور خواتین کی صحت کمیٹی قائم کرنا۔ بچوں کو سکولوں میں ہیلتھ ایجوکیشن فراہم کرنا۔ عام بیماریوں کا علاج کرنا اور خطرناک صورتحال میں انہیں ریفر کرنا شامل ہے۔ لیڈی ہیلتھ ورکر صحت کے دیگر پروگراموں جیسے، ٹی بی، پولیو، ڈینگی وغیرہ میں شانہ بشانہ شامل ہوتی ہے۔ خاص طور پر پولیو کی مہم میں جہاں لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہوتی ہیں وہاں پر Volunteer کی نسبت کام بہت اچھا ہوتا ہے۔ آج لیڈی ہیلتھ ورکرز کی شمولیت کے بغیر محکمہ صحت کی کوئی بھی مہم کامیاب نہیں ہوسکتی۔ پولیو، Measles یا ماں اور بچے کی صحت کا ہفتہ ہو یا کوئی اور مہم لیڈی ہیلتھ ورکر کی انہی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کے کام کا دائرہ کار شہری علاقوں میں 1500 جبکہ دیہی علاقوں میں 1300 آبادی پر کر دیا گیا ہے۔ لیڈی ہیلتھ ورکر کمیونٹی میں دن ہو یا رات ہر وقت لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہے جس کی وجہ سے فیملی پلاننگ کی شرح میں اضافہ ہوا ہے اور ماؤں اور بچوں کی شرح اموات میں کمی ہوئی ہے۔

ہیلتھ ورکرز کی کارکردگی جانچنے کے لئے پروگرام کے پاس مربوط نظام موجود ہے جس کے تحت ہر لیڈی ہیلتھ سپروائزر اپنے ایریا میں لیڈی ہیلتھ ورکر کو مہینے میں دو مرتبہ فیلڈ میں چیک کرتی ہے اور کمیونٹی سے اس کے کام کی تصدیق کرتی ہے اس کے علاوہ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹرز اور فیلڈ پروگرام آفیسر لیڈی ہیلتھ ورکرز کے کام کو بھی باقاعدگی سے چیک کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

<u>صوبہ میں میڈیکل اسسٹنٹ رجسٹرڈ پریکٹیشنر کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2486: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر:</u> کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت کتنے میڈیکل اسسٹنٹ رجسٹرڈ پریکٹیشنر ہیں؟

(ب) گزشتہ تین سال میں کتنے میڈیکل اسسٹنٹس کو پریکٹس کرنے کی اجازت دی گئی ہے، اجازت حاصل کرنے کے لئے کیا کم از کم معیار ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں ہزاروں کی تعداد میں غیر رجسٹرڈ میڈیکل اسسٹنٹ جگہ جگہ میڈیکل پریکٹس کرتے ہیں اور غیر معیاری ادویات مریض کو فراہم کرتے ہیں۔ان کے سد باب کا کیا انتظام کیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹرز کو منتھلی دے کر بیشتر میڈیکل سٹورز پر میڈیکل اسسٹنٹ غیر قانونی میڈیکل پریکٹس کرتے ہیں۔اگر یہ درست ہے تو اصلاح احوال کی کیا کوشش کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت کوئی بھی میڈیکل اسسٹنٹ رجسٹرڈ پریکٹیشنر نہیں ہے۔

(ب) گذشتہ عرصہ تین سال سے کسی بھی میڈیکل اسسٹنٹ کو پریکٹس کرنے کی اجازت نہیں دی گئی اور نہ ہی کسی میڈیکل اسسٹنٹ کو پریکٹس کی اجازت ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے، صوبہ پنجاب میں میڈیکل اسسٹنٹ کی صرف ایک ہی کلاس 1975ء میں ٹرینڈ ہوئی تھی، جس میں صوبہ پنجاب بھر سے (500) میڈیکل اسسٹنٹ کو داخلہ دیا گیا تھا، ان میں بہت سے میڈیکل اسسٹنٹ ریٹائر ہو چکے ہیں، اور اب (200) کے لگ بھگ میڈیکل اسسٹنٹ کام کر رہے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے اور اگر ایسا کوئی کیس سامنے آئے تو اس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

<u>لاہور: شیخ زید ہسپتال میں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

***2755: <u>محترمہ نگہت شیخ</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) شیخ زید ہسپتال لاہور کا چارج وفاقی حکومت نے کب پنجاب حکومت کے سپرد کیا؟

(ب) شیخ زید ہسپتال کا چارج جب وفاقی حکومت نے پنجاب کے سپرد کیا تو اس وقت اس میں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف اور ملازمین کی کل کتنی تعداد تھی؟

(ج) شیخ زید ہسپتال لاہور میں کل کتنے ملازمین کو ریگولر کیا گیا نیز کتنے ایسے ملازمین ہیں جو ابھی تک ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں اور انہیں کب تک ریگولر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) شیخ زید ہسپتال، لاہور کے تمام کمپونٹس کا چارج وفاقی حکومت نے مورخہ 14-02-2012 کو پنجاب حکومت کے سپرد کیا۔

(ب) شیخ زید ہسپتال لاہور کا چارج جب وفاقی حکومت نے پنجاب حکومت کے سپرد کیا تو اس وقت ہسپتال میں 88 ڈاکٹرز، 625 پیرا میڈیکل سٹاف اور 1244 دوسرے ملازمین کام کر رہے تھے۔ فیڈرل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں 190 ملازمین کام کر رہے تھے جب کہ شیخ فاطمہ انسٹیٹیوٹ آف نرسنگ اینڈ ہیلتھ سائنسز میں 102 ملازمین کام کر رہے تھے۔

(ج) (i) پنجاب حکومت کے سپرد ہونے کے بعد شیخ زید ہسپتال، لاہور میں کوئی ملازم ریگولر نہیں کیا گیا۔

(ii) اس وقت شیخ زید ہسپتال، لاہور میں 195 ڈیلی ویجز 44 کنٹریکٹ اور 68 ایڈہاک ملازمین کام کر رہے ہیں فیڈرل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں 07 ملازم ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں جب کہ شیخ فاطمہ انسٹیٹیوٹ آف نرسنگ اینڈ ہیلتھ سائنسز میں 08 ملازم ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں ان ملازمین کو ریگولر کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

<u>لاہور: جنریٹرز کی خریداری و بے قاعدگیوں کی تفصیلات</u>

*2998: <u>باؤ اختر علی</u>: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت لاہور ای ڈی او آفس نے 48 لاکھ روپے کے Health Facilities کے لئے 9 عدد جنریٹر خریدے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنریٹروں کی خریداری میں بے قاعدگیوں کے سلسلہ میں متعلقہ آفیسر کے خلاف ریگولر انکوائری کی جارہی ہے ؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ انکوائری کب شروع کی گئی اور کیا انکوائری مکمل ہوگئی ہے، اگر ہاں تو اس میں کیا فیصلہ ہوا، اگر انکوائری مکمل نہیں ہوئی تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں!

(ب) جی ہاں!

(ج) وزیر اعلی کے حکم پر ڈاکٹر فیاض احمد رانجھا، سابقہ ای ڈی او (صحت) لاہور کے خلاف ریگولر انکوائری مورخہ 23-04-2011 کو شروع کی گئی اور سیکرٹری C&W اعظم سلیمان خان کو بطور انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا جس کی Recommendations درج ذیل ہیں۔

Major penalty of "Forfeiture of past Service for three years as provided under section 4 of PEEDA Act 2006"۔ بعدازاں مورخہ 10-12-2011 کو رب نواز خان سیکرٹری انرجی کو Hearing Officer مقرر کیا گیا اور ڈاکٹر فیاض نے Hearing process میں حصہ نہ لیا۔ انکوائری رپورٹ اور Hearing Report سمری کی شکل میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھیجی گئی جس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے مورخہ 23-11-2013 کو ملزم کی ریکارڈ مہیا کرنے کی درخواست کو مدنظر رکھتے ہوئے سمری سیکریٹری سروسز S&GAD کو ارسال کی اور سیکریٹری سروسز نے انکوائری جاری رکھنے کی سفارش کی تاہم انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ نے Show Cause Cum−Personal Hearing Notice کو اخبارات میں شائع کرنے کی ہدایت کی اس کے باوجود ڈاکٹر فیاض احمد رانجھا سیکریٹری ہیلتھ کے سامنے پیش نہ ہوئے۔ اس کو مد

نظر رکھتے ہوئے مورخہ 2015-04-06 کو سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی گئی جس پر وزیر اعلیٰ نے مورخہ 2015-05-01 کو درج ذیل حکم صادر فرمایا:۔

Major penalty of "Forfeiture of past Service for three years ڈاکٹر فیاض احمد رانجھا، سابقہ ای ڈی او (صحت) لاہور نے مذکورہ بالا اور دیگر تین انکوائریوں کی سفارشات کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ، اسلام آباد سے Writ Petition نمبری 2012/200 میں حکم امتناہی حاصل کیا (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ بعد ازاں حکم امتناہی کے خارج ہونے کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ میں ICA نمبر 2015/196 دائر کی جس کا فیصلہ مسٹر جسٹس عطہر من اللہ کی عدالت میں محفوظ ہے اور فیصلہ کے بعد Penalty آرڈرز جاری کر دیئے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

<u>ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال کے گائنی وارڈ میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*3084: <u>محترمہ نبیلہ حاکم علی خان</u>: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال کا گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں مریضوں کے لئے کیا کیا سہولیات اور طبی مشینری فراہم کی گئی ہے؟

(ج) اس وارڈ میں کتنے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے؟

(د) اس وارڈ میں روزانہ کتنے مریض داخل ہوتے ہیں؟

(ہ) اس وارڈ میں داخل ہونے والے مریضوں کو کون کونسی ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

(و) اس وارڈ میں موجود طبی مشینری میں سے کون کون سی کب سے خراب ہے؟

(ز) اس وارڈ میں کون کونسی مسنگ فسیلیٹیز ہیں اور یہ کب تک پوری کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 05 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) گائنی وارڈ 40 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)اس ہسپتال کے گائنی وارڈ میں مریضوں کے تمام پیچیدہ امراض کی تشخیص اور علاج کی تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ طبی مشینری میں الٹرا ساؤنڈ، سی ٹی جی اور انتھزیا مشین بھی موجود ہیں۔

(ج) 1 پروفیسر 2 اسسٹنٹ پروفیسرز 2 سینئر رجسٹرار

1 چیف کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ 1 کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ

2 میڈیکل آفیسر 1 ہاؤس آفیسر 9 نرسز

(د)اس وارڈ میں روزانہ 15 سے 20 مریض داخل کیے جاتے ہیں۔

(ہ)ہسپتال ہذا میں موجود فارمیسی سٹور کی تمام ادویات مریضوں کو ان کی ضروریات کے مطابق مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(و) کوئی مشینری خراب نہ ہے اگر کوئی فالٹ آ جائے تو اسے فوری طور پر ٹھیک کروالیا جاتا ہے۔

(ز) یہ مسنگ فسلیٹیز ہیں Histo Scope Machine, G.A Machine Diathermy Machine, موجودہ ہسپتال کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے جو کہ بلڈنگ مکمل ہونے پر طبی مشینری جلد پوری کرلی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اپریل 2016)

ضلع ساہیوال: محکمہ صحت کو فراہم کی گئی رقم واستعمال کی تفصیلات

*3087: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ صحت کے لئے مالی سال 14-2013 میں کتنی رقم رکھی گئی ہے، مدوائز تفصیل بتائیں؟

(ب) اب تک کتنی رقم اس ضلع کے ای ڈی او صحت کو فراہم کی گئی ہے، کتنی رقم بقایا ہے اور یہ رقم کب تک فراہم کی جائے گی؟

(ج) ای ڈی او ساہیوال کو جو رقم مدوائز ملی ہے وہ اس کی تقسیم کس طریق کار کے تحت کر رہا ہے یا کر چکا ہے؟

(د) ڈی ایچ کیو ہسپتال کو مدوائز اب تک کتنی رقم دی گئی ہے؟

(ہ) کتنی رقم سے اس ہسپتال کو ادویات فراہم کی گئی ہیں؟

(و)بقایا کتنی رقم اس ہسپتال کے پاس کس کس مد میں پڑی ہے؟

(تاریخ وصولی 05 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ صحت کے لئے مالی سال 14-2013 میں کل رقم جو کہ مد وائز رکھی گئی۔

تنخواہ	-/478399000
متفرق	-/153340000
کل	-/631739000

مد وائز مزید تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اب تک تمام رقم فراہم کر دی گئی ہے اور کوئی رقم بقایا نہ ہے۔

(ج) ای ڈی او ہیلتھ ساہیوال کو جو رقم ملی ہے وہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ساہیوال ہی مد وائز تقسیم کرتی ہے ای ڈی او ہیلتھ اپنے طور پر نہیں کرتا ہے۔

(د) ساہیوال میڈیکل کالج / ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال کو مالی سال 14-2013 سے اب تک کل رقم -/1946,641,697 روپے دی گئی۔ مالی سال 14-2013 سے اب تک کی مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ساہیوال میڈیکل کالج کو اب تک -/200,000,000 روپے کی ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ فراہم کی گئی ادویات کی رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) مورخہ 22-03-2016 تک کل رقم 324,736,395 روپے اس ہسپتال کے پاس بقایا پڑی ہے اور بقایا کی مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

<u>فیصل آباد: الائیڈ ہسپتال میں انتظامی افسران کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*3130: <u>جناب احسن ریاض فتیانہ</u>: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں انتظامی افسران کی تعداد کتنی ہے، تفصیل عہدہ وائز بتائیں؟

(ب)اس ہسپتال کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے انتظامی امور کے اخراجات کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) کس کس انتظامی افسر کے پاس سرکاری گاڑی ہے اس کے نام، عہدہ، گریڈ اور گاڑی کی تفصیل بتائیں؟

(د) کس کس انتظامی افسر کے پاس سرکاری رہائش ہے جو کہ ہسپتال کی حدود میں واقع ہے؟

(ہ)ان سرکاری رہائش گاہوں کے بجلی، گیس، ٹیلی فون اور پانی کے بلوں کی ادائیگی کون کرتا ہے، اگر ہسپتال کے بجٹ سے کی جاتی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و)ان سرکاری رہائش گاہوں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے تزئین و آرائش کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ 1 ایڈیشنل میڈیکل پرنٹنڈنٹ 4 ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ 1,1

خالی=2 ڈپٹی چیف نرسنگ سپرنٹنڈنٹ 1 خالی، نرسنگ سپرنٹنڈنٹ 1، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ 1، ٹوٹل 10

(ب)

	2011-12	2012-13	2014-15
ڈاکٹر راشد مقبول میڈیکل سپرنٹنڈنٹ	90033/-	105898/-	124825/-
ڈاکٹر خرم الطاف ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ	95657/-	108242/-	127346/-
ڈاکٹر علی نقی، ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ	76092/-	87988/-	117142/-
ڈاکٹر محمد نثار ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ		109290/-	117142/-
ڈاکٹر محمد اقبال حسین شاہد، ایڈیشنل میڈیکل			146523/-

سپرنٹنڈنٹ			
ڈاکٹر محمد اکرم چیمہ ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ		54870/-	66038/-
شاہینہ پروین، نرسنگ سپرنٹنڈنٹ		842140/-	89869/-
روبینہ بشیر، اسسٹنٹ نرسنگ سپرنٹنڈنٹ		51241/-	57735/-

(ج)ڈاکٹر راشد مقبول میڈیکل سپرنٹنڈنٹ(BS-19)

No	Make	Mark	Type	Model	Engine No.	Chasis .No
FSH-838	Park.	Suzuki	Cultus	2005	F389385	985452

(د)ڈاکٹر راشد مقبول میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، ڈاکٹر علی نقوی، ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، ڈاکٹر محمد اقبال حسین شاہد، ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ روبینہ بشیر، اسسٹنٹ نرسنگ سپرنٹنڈنٹ کے پاس سرکاری رہائش گاہیں ہیں۔

(ہ) گورنمنٹ کے قانون کے مطابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی رہائش پر ٹیلی فون کا بل سرکار ادا کرتی ہے باقی بل وہ خود ادا کرتے ہیں

(و)ان سرکاری رہائش گاہوں 2011-12 اور 2012-13 اور 2014-2015 میں کوئی مرمت کا کام نہیں ہوا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 اپریل 2016)</u>

<u>لاہور: سروسز ہسپتال کا بجٹ و دیگر تفصیلات</u>

<u>*3169: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کا سال 2011-12 کا کل بجٹ مدوائز بتائیں؟

(ب)اس سال کے دوران کتنی رقم L.P پر خرچ ہوئی اور L.P کے تحت خرید کردہ ادویات کہاں سے خرید کی گئیں؟

(ج)L.P کے تحت خرید کردہ ادویات کس کو فراہم کی جاسکتی ہیں؟

(د) کیا L.P خرید کرنے کا کوئی طریق کار، پالیسی، قاعدہ، قانون ہے تو اس کی نقل فراہم کی جائے؟

(ہ) اگر اس سال کے دروان L.P کی ادویات میں کوئی خورد برد پکڑی گئی تھی تو اس کی تفصیل بتائیں؟

(و) یہ ادویات خرید کرنے کا اختیار کس کے پاس تھا، اس کا عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 03 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کا سال 12-2011 کا کل بجٹ 2.142,825,200 روپے ہے جس کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس سال کے دوران مبلغ۔/9,37,26000 روپے لوکل پرچیز پر خرچ ہوئے اور لوکل پرچیز کے تحت خرید کردہ ادویات میسرز اکرم برادرز میڈیکل سٹور (لوکل پرچیز کنٹریکٹر) سے خرید کی گئیں۔

(ج) جو ادویات ہسپتال ہذا میں موجود نہ ہوں وہ لوکل پرچیز کے ذریعے ہسپتال ہذا کی ایمرجنسی میں آنے والے تمام مریضوں، داخل مریضوں اور آؤٹ ڈور کے وہ مریض (جن کو لوکل پرچیز کی اجازت دی گئی ہو) اور اس کے علاوہ پارلمینٹرین، بیوروکریسی اور معزز جج صاحبان / جوڈیشری کو قواعد و ضوابط کے تحت دی جاتی ہے۔

(د) محکمہ صحت کی طرف سے لوکل پرچیز کرنے کا طریقہ کار، قاعدہ قانون موجود ہے جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ہ) ہسپتال ہذا میں سال 12-2011 کے دوران لوکل پرچیز کی ادویات میں کسی قسم کی کوئی خرد برد نہ پکڑی گئی۔

(و) سروسز ہسپتال لاہور میں LP ادویات خرید کرنے کا اختیار میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے پاس ہے جو کہ گریڈ 20 کے آفیسر ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2015)

ضلع ساہیوال میں قائم ہسپتالوں کی تعداد اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*3400: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے ہسپتال کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب)ہر ہسپتال کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہے، تفصیل ہسپتال وائز فراہم کی جائے؟

(ج)کیایہ ہسپتال آبادی کی مناسبت سے کافی ہیں، اگر نہیں تو کیا حکومت مزید ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د)ان ہسپتالوں میں کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ہ)کیا حکومت ان اسامیوں کو فوری پر طور پر FILL کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلعی گورنمنٹ ساہیوال کے زیر انتظام ایک تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال، 11 رورل ہیلتھ سنٹرز اور 76 بنیادی مراکز صحت کام کررہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چیچہ وطنی = 1

2۔ آر ایچ سی سنٹرز = 11 ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

RHC Shah, RHC Harappa, RHC 120/9.L, RHC 8/11, RHC 55/5.L, RHC 112/9.L, RHC Noor Ghaziabad, RHC Kassowal, RHC 96/12.L.

3۔ بنیادی مرکز صحت = 76

4۔ 16 رورل / سول ڈسپنسریاں قائم ہیں۔ (بنیادی مراکز صحت اور رورل / سول ڈسپنسریوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چیچہ وطنی 75 بیڈ پر اور ہر رورل ہیلتھ سنٹر 20 بیڈ اور ہر بنیادی مرکز صحت 2 بیڈ پر مشتمل ہے۔

(ج) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ہر ہسپتال آبادی کی مناسبت سے کافی ہے۔ اس کے باوجود گورنمنٹ چک 93A/12-L میں آر ایچ سی اور محمد پور میں بی ایچ یو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) بنیادی مراکز صحت پی آر ایس پی کے زیر انتظام ہیں۔ان پر خالی اسامیاں بھی پی آر ایس پی اتھارٹی ہی پر کرتی ہے۔ٹی ایچ کیو ہسپتال چیچہ وطنی میں ایم او کی ایک اسامی خالی ہے۔آر ایچ سی پر میڈیکل آفیسر اور ڈینٹل سرجن کی چند اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) ان کو واک ان انٹرویو کے ذریعے گورنمنٹ پر کر رہی ہے۔یہ اسامیاں چند روز میں پُر کر دی جائیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

<u>سرکاری میڈیکل کالجز کی تعداد ومتعلقہ دیگر تفصیلات</u>

*3401: <u>جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ:</u> کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں کتنے سرکاری میڈیکل کالجز ہیں اور یہ کس کس ہسپتال کے ساتھ منسلک ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ بالا میڈیکل کالجز میں سیٹوں کی تعداد کیا ہے، تمام کالجز کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا کالجز میں سیٹیں بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(د) درج بالا کالجز کے fee Structure کے بارے میں کالج وائز الگ الگ تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) صوبہ پنجاب میں 19 سرکاری میڈیکل کالجز ہیں۔کالجز کے نام اور ان سے منسلکہ ہسپتالوں کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔یہ میڈیکل کالجز UHS سے الحاق شدہ ہیں جن کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان کالجز میں داخل ہونے والے طلباء وطالبات کی تعداد کی لسٹ Annex-C IXII ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) صوبہ کے تمام میڈیکل کالجوں کی سیٹوں میں اضافہ PMDC کی منظوری کے بغیر نہیں کیا جا سکتا تاہم حکومت پنجاب صوبہ مین نئے میڈیکل کالجز کے قیام پر خصوصی توجہ دے رہی ہے جس سے صوبہ میں ڈاکٹروں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو گا اور صحت کی سہولیات کی فراہمی بھی بہتر ہو جائے گی۔

(د) سرکاری میڈیکل کالجز کا Fee Structure پراسپیکٹس میں دیا گیا ہے جو کہ (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ پراسپیکٹس ہر سال جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری سے شائع کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

صوبہ میں قائم پرائیویٹ میڈیکل کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*3446: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں کتنے پرائیویٹ میڈیکل کالج کس کس شہر میں ہیں اور ان کے مالکان کون ہیں؟

(ب) کیا یہ گورنمنٹ کا طے شدہ Criteria پورا کرتے ہیں جو تعلیمی سہولیات ایک سرکاری میڈیکل کالج میں مہیا کی جاتی ہیں۔ یہاں وہ ساری موجود ہیں نیز ان میں داخلے کا کیا طریقہ کار ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز سے طلباء چالیس سے پچاس لاکھ روپیہ فیس ادا کر کے ایم بی بی ایس کی ڈگری مکمل کرتے ہیں، لیکن پھر بھی ان کا تعلیمی معیار Sub standard ہوتا ہے؟

(د) کیا حکومت ان پرائیویٹ میڈیکل کالجز کو پابندی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ وہ مناسب فیسیں وصول کریں نیز جو سہولیات سرکاری میڈیکل کالجز میں طلباء کو مہیا کی جاتی ہیں وہ یہاں بھی دی جائیں اور ان کا تعلیمی معیار بھی مثالی ہو؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یونیورسٹی آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے ساتھ الحاق شدہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز کی تعداد 23 ہے۔ مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور پرائیویٹ ڈینٹل کالج کی تعداد 09 ہے۔

(ب) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے متعین کردہ معیار کا اطلاق سرکاری اور نجی میڈیکل کالجز پر یکساں ہوتا ہے۔ اس معیار میں تمام تر تعلیمی وتربیتی سہولیات شامل ہیں۔ نجی میڈیکل کالجز MBBS/BDS میں داخلہ کرنے میں خود مختار ہیں تاہم صرف انہی طلباء کو داخلہ دیا جاسکتا ہے جو پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے متعین کردہ معیار کو پورا کرے۔

(ج) نجی میڈیکل کالجز کی فیس پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قواعد وضوابط کے مطابق ہونی چاہیے متعلقہ قواعد وضوابط کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید یہ ہے کہ نجی وسرکاری میڈیکل کالجز کے امتحانات ہر دو قسم کے اداروں کے لیے یکساں طور پر منعقد کیے جاتے ہیں۔

(د) نجی میڈیکل کالجز کی فیس پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قواعد وضوابط کے مطابق وصول کی جاتی ہیں اوران کی تمام تر سہولیات کا خیال بھی پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قواعد وضوابط کے مطابق اوران کی تمام تر سہولیات کا خیال بھی پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل ہی رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2015)

ہیپاٹائٹس کے مریضوں اور ویکسینیشن سے متعلقہ تفصیلات

*3447: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آج کل دن بدن ہیپاٹائٹس کے مریضوں میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی ویکسین انتہائی مہنگی ہے، خصوصاً ہیپاٹائٹس "سی" کے علاج پر کم از کم پانچ لاکھ روپے صرف ہوتے ہیں جو غریب مریضوں کی پہنچ سے بہت دور ہے؟

(ج) اگر درج بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بلا تفریق پورے صوبہ میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی ویکسینیشن کرانے کے لئے تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی کی شرح کے حساب سے دوسری امراض کی طرح پنجاب میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے اس موذی مرض کی مکمل روک تھام کے لئے پورے پنجاب میں ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام سرگرم عمل ہے۔

(ب) ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین EPI پروگرام کے تحت تمام بچوں کو 14,10,6 ہفتے کی عمر میں مفت لگائی جاتی ہیں۔ اور ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت High Risk افراد کی ویکسین فری کی جاتی ہے، جبکہ ایک شخص کو مکمل ویکسین کرنے پر 390 روپے کی لاگت آتی ہے جبکہ ہیپاٹائٹس سی کی پوری دنیا میں کوئی ویکسین موجود نہیں ہے۔ البتہ علاج کے لئے انجکشن کا استعمال کیا جاتا ہے جس پر ایک مریض کے لئے انٹرفیرون 10,000 روپے کی لاگت آتی ہے جبکہ Pegylated Interferon کے ذریعے علاج پر 1 سے 2 لاکھ روپے خرچ ہوتے ہیں۔

(ج) ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت اس سال پنجاب بھر میں تمام ضلعی اور ٹیچنگ ہسپتالوں کے ذریعے 50 ہزار لوگوں کو ہیپاٹائٹس B کی ویکسین جبکہ 35,000 مریضوں کو Interferon کے ذریعے علاج مہیا کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

لاہور: ڈینٹل ہسپتال اور ڈی مونٹ مورنسی کالج سے متعلقہ تفصیلات

*3467: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسٹری لاہور اور ڈینٹل ہسپتال کا عملہ کتنا ہے؟

(ب) ان دونوں اداروں میں کتنے ڈاکٹرز عہدہ و گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان اداروں میں کتنے مریضوں کا روزانہ علاج کیا جاتا ہے؟

(د) ان اداروں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل مد وائز بتائیں؟

(ہ) ان اداروں میں کتنے وارڈز ہیں اور ہر وارڈز میں کتنے مریضوں کو داخل کیا جا سکتا ہے؟

(و) ان اداروں میں کون کون سی طبی مشینری برائے ٹیسٹ موجود ہے؟

(ز)ان اداروں میں کون کون سی مشینری اس وقت کب سے پیک پڑی ہوئی ہے اور اس کی قیمت خرید کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسری لاہور کی کل اسامیاں 93 ہیں جن میں 87 اسامیوں پر عملہ تعینات ہے جب کہ 6 اسامیاں خالی ہیں۔ پنجاب ڈینٹل ہسپتال کا عملہ 126 کی تعداد پر مشتمل ہے۔

(ب)ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسری لاہور میں حسب ذیل ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں :

عہدہ	تعداد	خالی پوسٹ	گریڈ
پروفیسر	02	02	20
ایسوسی ایٹ پروفیسر	04	04	19
اسسٹنٹ پروفیسر	07	04	18
پرنسپل ڈینٹل سرجن	03	03	19
سینئر ڈیمونسٹریٹر	10	–	18
ڈیمونسٹریٹر	19	–	17

پنجاب ڈینٹل ہسپتال مین درج ذیل ڈاکٹر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

1۔	میڈیکل سپرنٹنڈنٹ	BS–20	1 عدد
2۔	پرنسپل ڈینٹل سرجن	BS–19	6 عدد (1 اسامی خالی)
3۔	سینئر ڈینٹل سرجن	BS–18	6 عدد
4۔	ڈینٹل سرجن	BS–17	6 عدد

(ج) پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں روزانہ 800 مریضوں (500 نئے اور 300 پرانے) مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے

(د)ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسٹری لاہور کے اخراجات کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور کے اخراجات کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ہ)پنجاب ڈینٹل ہسپتال کے نواز شریف کیمپس یکی گیٹ لاہور میں ایک مردانہ اور ایک زنانہ جبڑا وارڈ ہے جہاں پر مریضوں کا سن کرکے اور بیہوش کرکے علاج کیا جاتا ہے اس کیمپس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔	آؤٹ ڈور تعداد	1500ماہانہ
2۔	ان ڈور تعداد	450ماہانہ
3۔	آپریشن تھیٹر	103ماہانہ

(و)پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں طبی مشینری برائے تشخص ایکسرے مشینوں پر مشتمل ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔	اوپی جی مشین	2عدد
2۔	Periapicalمشین	2عدد

(ز)پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں اس وقت کوئی مشینری پیک نہیں ہے۔ تمام مشینری متعلقہ ڈیپارٹمنٹ میں لگادی گئی ہے اور کام کررہی ہے ان کی قیمت خرید۔/Rs.1,036,8,439 تھی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل2016)

عطائیوں کے خلاف ہونے والی کارروائی کی تفصیلات

*3499:جناب محمد انیس قریشی: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹر جان بوجھ کر عطائیوں کے خلاف کوئی ایکشن نہ لیتے ہیں؟
(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹر صرف بڑے شہروں میں کبھی کبھار بڑے دکانداروں کو چیک کرتے ہیں اور چھوٹے دکانداروں پر شاذونادر ہی ہاتھ ڈالتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سٹوروں پر اور عطائی ڈاکٹروں کے پاس Expired میڈیسن اور مویشیوں کی دوائیاں انسانوں کے لئے استعمال ہوتی ہیں کیا حکومت ڈرگ انسپکٹروں سے ماہانہ کارکردگی کی رپورٹس لینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے۔ بلکہ محکمہ صحت پنجاب مکمل طور پر Vigilant ہے اس کے تعینات کردہ ڈرگ انسپکٹرز عطائیت اور جعلی ادویات کے خلاف بھرپور مہم جاری رکھے ہوئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ پنجاب نے مارچ 2015 سے ڈرگ ٹاسک فورس برائے انسداد جعلی اور غیر معیاری ادویات ڈویژن کی سطح پر تشکیل دی ہوئی ہے جس کی نگرانی وزیر اعلیٰ خود کرتے ہیں اور یہ ٹاسک فورسز اپنے اپنے ڈویژن میں Effectivity جعلی اور غیر معیاری ادویات اور Crack Down میں مصروف ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے صوبہ بھر میں ٹاؤن اور تحصیل کی سطح پر ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں جن کی تعداد 152 ہے جو کہ بلا امتیاز چھوٹے بڑے دکانداروں کو چیک کرتے ہیں اور جہاں کہیں انہیں قانون کی خلاف ورزی نظر آتی ہے ان کے خلاف قانون کے مطابق سخت ایکشن لیتے ہوئے ان دکانوں کو سر بمہر / چالان کیا جاتا ہے ان کے خلاف FIR,s بھی کرائی جاتی ہیں اور ڈرگ کورٹس سے جرمانہ و سزا بھی دلائی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ بات کسی حد تک درست ہے کہ مویشیوں پر استعمال ہونے والی ادویات بھی کیونکہ ایلوپیتھک ادویات اور ان کی فروخت کا اختیار بھی Licenced میڈیکل سٹوروں کو دیا گیا ہے لیکن وہ بھی صرف Sealed پراڈکٹ ہی فروخت کر سکتے ہیں۔ میڈیکل سٹور پر Expired دوائی کا موجود ہونا اور بیچنا قابل گرفت جرم ہے۔

محکمہ صحت پنجاب ایک مربوط نظام کے تحت ڈرگ کنٹرول ونگ چلا رہی ہے جس میں ضلع کی سطح پر کمشنرز، DCO اور Health(EDO) ماہانہ طور پر ڈرگ کنٹرول کارروائی کی meeting کرتے

ہیں اور رپورٹس لیتے ہیں اور صوبائی سطح پر سیکریٹری ڈرگ کنٹرول اور چیف ڈرگ کنٹرولر پنجاب ماہانہ کارکردگی کی رپورٹ لیتے ہیں اور اگر کسی کی رپورٹ معیار کے مطابق نہ ہو تو اس خلاف محکمانہ کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ڈسٹرکٹ ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3527: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کے قیام کے وقت چار وارڈ بنائے گئے تھے، ان میں سے ایک مکمل وارڈ اپنی تعمیر کے وقت سے ناقص مٹیریل اور چھت گر جانے کے خوف کے پیش نظر کبھی استعمال میں نہیں لایا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے کہ تو قومی دولت کے اس نقصان کا ذمہ دار کون ہے، اس کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی اگر نہیں تو اس کے ذمہ داروں کے خلاف حکومت کب تک کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا مذکورہ ہسپتال میں ایمبولینس موجود ہے اگر موجود ہے تو کیا وہ ورکنگ پوزیشن میں ہے اگر نہیں، تو کب تک حکومت نئی ایمبولینس فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) وارڈ نمبر 04 اپنی تعمیر سے گرائے جانے تک ناقص تعمیر اور خطرناک قرار دیئے جانے کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1. نئی تعمیر ہونے والی بلڈنگ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 1990-01-07 ٹیک اوور کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2. چھٹی نمبر 121 بتاریخ 18.01.1990 کے مطابق اس وقت کے ایم ایس نے تمام عملہ مع مشینری اور نئی بلڈنگ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں منتقل ہو گئے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

3. اسی دن چھٹی نمبر 127 بتاریخ 10.01.1990 کو ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اور ساتھ ہی اس کی کاپی ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز فیصل آباد کو وارڈ نمبر 04 کی تمام چھتوں کی پانی کی لیکیج کے متعلق تحریر کیا اور ساتھ ہی ان کی اندرونی چھتوں کی خستہ حالی کی باقاعدہ مرمت کے بارے میں لکھا تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

4. لیٹر نمبر P&D/186 بتاریخ 28.01.1990 ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز فیصل آباد نے بھی سپرنٹنڈنٹ انجینئر صوبائی بلڈنگ ڈویژن فیصل آباد کو تحریر کیا کہ 18.01.1990 سے ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نئی بلڈنگ فنکشنل ہے لیکن وارڈ کی چھتیں ناکارہ ہیں اور ان کی بحالی کے لئے جلد از جلد اقدامات اٹھائے جانے کی درخواست کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

5. بتاریخ 31.01.1990 سپرنٹنڈنٹ انجینئر صوبائی بلڈنگ ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ کو احکامات جاری کئے کہ وہ فوراً میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے اس کی تعمیر میں نقائص کے متعلق وضاحت فرمائیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

6. لیٹر نمبر 359 بتاریخ 07.02.1990 میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ایگزیکٹو انجینئر (صوبائی) بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ بحوالہ لیٹر نمبر۔187/P/28 88P&D تحریر کیا کہ نئی بننے والی بلڈنگ کے نقائص کو جلد از جلد ختم کیا جائے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

7. کمشنر فیصل آباد ڈویژن فیصل آباد نے لیٹر نمبر (11088/25)9,(D) بتاریخ 05.05.1990 کے تحت محمد تنویر عالم ایڈووکیٹ

ضلعی کورٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اس کی درخواست برائے ناقص تعمیراتی مٹیریل ضلعی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ضمن میں بتایا کہ سپرنٹنڈنٹ انجینئر صوبائی تعمیراتی سرکل فیصل آباد نے نشاندہی کی ہے کہ نئی تعمیر شدہ بلڈنگ کو جس وقت محکمہ صحت کی سپرداری میں دیا اس وقت اس کے نقائص سے آگاہ کیا گیا تھا جس کی اطلاع پہلے سے ایم ایس ٹوبہ نے سپرنٹنڈنٹ انجینئر فیصل آباد کو دے رکھی تھی۔ ایگزیکٹو انجینئر صوبائی بلڈنگ اور سٹی مجسٹریٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے مشترکہ طور پر ہسپتال کا معائنہ کیا۔ دونوں نے پہلی ناقص تعمیر کی تصدیق کی۔ سپرنٹنڈنٹ انجینئر فیصل آباد نے بلڈنگ کی تعمیر کے متعلق بتایا کہ بظاہر اس کا کام معقول کیا گیا ہے۔ کسی بھی جگہ شگاف نہ ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

8. ایم ایس نے اپنے لیٹر نمبر 3076 بتاریخ 08.08.2001 کے مطابق Exen صوبائی بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا جب ٹیک اوور کیا تو وارڈ نمبر 04 کی چھت کے متعلق مندرجہ ذیل نقائص تحریر کئے تھے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ گئی ہے۔ مختلف جگہ سے چھت خستہ تھی۔ کئی مقامات پر دراڑیں تھیں۔ چھت کے مختلف حصوں سے سیمنٹ کی تہیں گر چکی تھیں۔ سریہ نظر آنے سے یوں محسوس ہوتا تھا جیسے چھت کمزور پڑ گئی ہے۔

9. ایم ایس، ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ نے اپنے لیٹر نمبر 3360 بتاریخ 24.08.2001 کے تحت یاددہانی کے طور پر Exen ٹوبہ ٹیک سنگھ کو لیٹر لکھا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

10. لیٹر نمبر 930 بتاریخ 18.03.2002 ایم ایس صاحب نے اپنے ضلعی آفیسر بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر جناب عزت مآب وزیر صحت پنجاب نے 14.03.2002 احکامات جاری کئے کہ اچھی شہرت کے حامل انجینئر سے اس کے ڈھانچے کے متعلق رپورٹ لی جائے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

11. لیٹر نمبر 612 بتاریخ 24.05.2002 کے تحت ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ٹوبہ نے ایم ایس ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا کہ M&R کی مد میں 314300 روپے مختص کئے گئے جو کہ بلڈنگ ریسرچ سنٹر کی رپورٹ نہ ہونے کی وجہ سے استعمال نہ کئے جاسکے اور مزید تحریر

کیا کہ ریسرچ سنٹر پر کام کا رش ہونے کی وجہ سے ٹیم نہ آسکی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

12. 08.01.2005 لیٹر نمبر 87 کے مطابق ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا کہ وارڈ نمبر 04 کی مرمت کے لئے تخمینہ لگایا جائے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

13. لیٹر نمبر G-22.372/EDOW&S بتاریخ 15.11.2005 نے ڈائریکٹر بلڈنگ ریسرچ سٹیشن لاہو کو تحریر کیا کہ چھت سے متعلقہ کیس ڈائریکٹریٹ نقشہ جات کو لاہو بجھوادیا ہے۔ لیکن 01.11.2002 کو ڈائریکٹر بلڈنگ ریسرچ لاہور نے معائنہ فرمایا عمارت کی چھت 03 ماہ تک زیر مشاہدہ رکھا جائے اور اس کے بعد دوبارہ معائنہ نہ کیا گیا۔ بعد میں Exen بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے دوبارہ معائنہ کی درخواست کی اور مسئلے کے ممکنہ حل کی تجویز مانگی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

14. CMIT کی رپورٹ کے مطابق بتاریخ 14.06.2006 کو بلڈنگ کو استعمال کرنے سے روک دیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

15. 4.06.2006 ریٹائر بریگیڈیئر توقیر 36MG-III ڈی ایچ کیو کا معائنہ کیا اور غیر معیاری تعمیر کی تصدیق کی اور دوبارہ رپورٹ کے لئے مسٹر آفتاب آغا کو معائنہ کرکے رپورٹ کرنے کے لئے کہا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

16. CMIT کی رپورٹ پر 38-173-2006/1290 بتاریخ 21.06.2006 ڈپٹی سیکرٹری بلڈنگ نے لیٹر نمبر 20.04.2007 C&W/6-4/2001(CMIT) کو تحریری طور پر اس عمارت کو عوامی استعمال کے لئے روک دیا اور اس کے لئے تخمینہ PC-1 تیار کرنے کو کہا۔

17. ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ڈی ایچ کیو ٹوبہ ٹیک سنگھ نے لیٹر نمبر -ADP/ 3571DHQ/TTS بتاریخ 30.06.2007 نے تخمینہ مبلغ -/5008000 روپے لگا کر ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کو بھیجا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

18. EDO(H)-18ٹوبہ لیٹر نمبر011-8607(PDSSD.58)بتاریخ 20.07.2007 EDO(F&P)ٹوبہ کو تخمینہ متعلق تحریر کیااور08-2007کے بجٹ میں شامل کرنے کو کہا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

19. بمطابق لیٹر نمبر728بتاریخ21.01.2008 (EDO)(H)ٹوبہ ٹیک سنگھ نے سیکرٹری ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو تحریر کیاتاکہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ٹوبہ کو چھت بدلنے / خطرناک قرار دیئے گئے وارڈن نمبر04کی مرمت کا کام تیز کرنے کے لئے تحریر کیا جس کی لاگت کا تخمینہ مبلغ-/5008000روپے جس کا PC-1پہلے سے گورنمنٹ کو بھیجا جاچکا تھا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

20. بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے تعمیراتی مٹیریل کی قیمتیں بڑھ جانے کی وجہ سے تخمینہ لاگت مبلغ۔/6171000لگایا گیااور یہی تخمینہ ای ڈی او ایچ ٹوبہ نے لیٹر نمبرE/70-17468تاریخ26.11.2008منظوری کے لئے ڈی سی او ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

21. 2010-09-03لیٹر نمبر1310کے تحت Exenٹوبہ ٹیک سنگھ نے ڈائریکٹر بلڈنگ ریسرچ نیو کیمپس لاہور کی ہدایت پر ایم ایس کے ہمراہ وارڈ نمبر04کا معائنہ کیااور رپورٹ تحریر کیاکہ RCCمیں کئی جگھوں پر دراڑیں پڑ چکی ہیں۔ایک ٹیم مقرر کی جائے جو کہ اس بلڈنگ کے قابل استعمال یا ناکارہ ہونے کی رپورٹ کرے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

22. پرانا تعمیراتی ملبہ کو ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ سب ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ ۔/519260روپے میں فروخت کیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

23. لیٹر نمبری3654بتاریخ12.09.2012ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ کے حکم کے تحت وارڈ نمبر4 گرایا گیا جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

24. وارڈ نمبر 04 کو دوبارہ تعمیر اور فزیبلٹی رپورٹ اور تخمینہ لگانے کے لئے EDO(W&S) ٹوبہ کو لیٹر نمبر 12315 بتاریخ 20.10.2015 کو تحریر کیا گیا ہے۔ تخمینہ کے بعد دوبارہ رپورٹ کریں گے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ بلڈنگ والے ذمہ دار ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ ہسپتال کی اپنی ایمبولینس کوئی نہیں ہے اس وقت سٹی ہسپتال کی ایمبولینس نمبر TSG-1002 ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال کے پاس ہے اور ورکنگ کنڈیشن میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سٹی ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3528: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈاکٹرز اور عملے کی تعداد کیا ہے؟

(ب) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 2013 میں کتنے مریض چیک اپ کیلئے آئے اور دوران سال ادویات کی فراہمی پر کتنے فنڈز خرچ کئے گئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سٹی ہسپتال میں مریضوں کے داخل ہونے کے لئے وارڈ موجود ہے تو 2013 میں اس وارڈ میں کتنے مریض داخل کئے گئے؟

(د) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے وسط میں موجود ہونے کے باوجود 24 گھنٹے سروسز کیوں فراہم نہیں کی جاتیں؟

(ہ) کیا حکومت سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نائٹ شفٹ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پہلے سے تعنیات عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

میڈیکل آفیسر 02

وویمن میڈیکل آفیسر	01
لیڈی ہیلتھ وزیٹر	01
ڈسپنسر	02
لیبارٹری اسسٹنٹ	01
نرس دائی	01
ڈرائیور	02
نائب قاصد	02
وارڈ سرونٹ (میل / فی میل)	02
سینٹری ورکر (میل / فی میل)	02
چوکیدار	01
کل تعداد	17

سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تعینات عارضی عملہ جو گائنی سروسز مہیا کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔

1۔ویمن میڈیکل آفیسر	01
2۔چارج نرس	02
3۔مڈوائف	01
4۔دائی	01

سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اضافی عملہ کی 31 سیٹوں میں سے 19 منظور شدہ سیٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سینئر میڈیکل آفیسر	01
2۔میڈیکل آفیسر	01
3۔چارج نرس	06
4۔آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ	01

5۔لیڈی ہیلتھ وزیٹر	01
6۔لیبارٹری اسسٹنٹ	01
7۔ڈسپنسر	01
8۔مڈوائف	03
9۔چوکیدار	01
10۔ سینٹری ورکر	01
11۔وارڈ سرونٹ	02
ٹوٹل	19

(ب) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ سالوں میں مریضوں اور فنڈز کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

سال	تعداد مریضاں	بجٹ خرچ ہوا
2013	14811مریض	Rs. 199625/-
2014	19351مریض	Rs. 668844/-
2015	52123مریض	Rs. 809480/-
یکم جنوری تا30مارچ2016	13065مریض	Rs. 86000 /-

(ج) ہاں یہ درست ہے کہ سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مریضوں کو داخل کرنے کے لیے وارڈ موجود ہے مگر کچھ ضروری آلات / سامان کے نہ ہونے کی وجہ سے سال2013ء میں گائنی مریضوں کا داخلہ نہ کیا جاسکا جبکہ کل135مریضوں کو علاج کی سہولت فراہم کی گئی جبکہ سال2014ء میں 291مریض، سال2015ء میں1297مریض اور سال2016ء میں اب تک278مریضوں کو ان ڈور سہولت فراہم کی گئی۔

(د) یہ درست ہے کہ سٹی ہسپتال شہر کے وسط میں واقع ہے اور مئی2014سے24گھنٹے گائنی ایمرجنسی اور ڈلیوری وابتدائی طبی امداد / علاج کی سہولت مسلسل مہیا کی جارہی ہے۔

(ہ) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مئی 2014ء سے 24/7 گائنی سروسز اور ابتدائی طبی امداد / علاج کی سہولیات مسلسل مہیا کی جا رہی ہیں۔ اب مزید براں محکمہ صحت حکومت پنجاب کی طرف سے اضافی عملہ کی 31 سیٹوں میں سے 19 سیٹوں کی منظوری رواں سال 2016 میں منظور کر دی گئی ہیں اور عملہ کی تعیناتی کے لیے اخبار میں اشتہار شائع ہو چکا ہے اور ان سیٹوں پر عملہ کی تعیناتی جلد کر دی جائے گی جس سے گائنی سروسز اور علاج کی سہولیات میں مزید بہتری آ جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2015)

لاہور: شاہدرہ ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3532: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) شاہدرہ ہسپتال لاہور کب تعمیر ہوا اور کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ہسپتال میں ڈاکٹروں کی موجودہ تعداد عہدہ، گریڈ وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ج) خالی اسامیاں کتنی ہیں، عہدہ، گریڈ وائز تفصیل بتائیں؟

(د) کیا حکومت ہسپتال کی تمام مسنگ سہولیات پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2015)

جواب

وزیر صحت

(الف) گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور کا اجراء 18-03-2013 کو ہوا۔ فی الحال یہ ہسپتال 200 بیڈز پر مشتمل ہے جبکہ 100 بیڈز اس کے دوسرے فیز میں شامل ہوں گے۔

(ب) ہسپتال ہذا میں ڈاکٹروں کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اور ان پر موجودہ ڈاکٹرز کی تعداد کی گریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ تفصیل جز 'ب' کے جواب میں دی جا چکی ہے۔

(د) محکمہ صحت پنجاب تمام سہولیات ہسپتال ہذا کو مہیا کرنے کا پختہ ارادہ رکھتا ہے اور اس سلسلہ میں جدید مشینری ہسپتال ہذا میں موجود ہے جس سے مریضان استفادہ کر رہے ہیں تاہم ہسپتال ہذا کی تعمیر

کا منصوبہ چار فیز پر مشتمل ہے جس میں سے فی الحال فیز 1 مکمل ہوا ہے جبکہ بقایا پر بتدریج کام جاری ہے جب تمام فیز مکمل ہو جائیں گے تو مسنگ سہولیات میسر آ جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

راولپنڈی میں قائم ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

***3599: راجہ راشد حفیظ:** کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو راولپنڈی، بے نظیر بھٹو ہسپتال اور ہولی فیملی ہسپتال میں سال 12۔2011 سے 14-2013 میں کتنے سینٹری ورکرز اور وارڈ بوائز کو بھرتی کیا گیا، سال وار تعداد بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بھرتی کئے گئے سینٹری ورکرز اور وارڈ بوائز کی اکثریت ہسپتالوں کے دفاتر اور ریسپشن میں ڈیوٹی کرتے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ایسے سینٹری ورکرز اور وارڈ بوائز کی بھرتی کا کیا جواز ہے اور ان کو اپنی مخصوص اسامیوں پر تعینات کیوں نہیں کیا جاتا؟

(تاریخ وصولی 03 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی ایچ کیو راولپنڈی، بے نظیر بھٹو ہسپتال اور ہولی فیملی ہسپتال میں سال 12۔2011 سے 14۔2013 میں جن سینٹری ورکرز اور وارڈ بوائز کو بھرتی کیا گیا ان کی سال وار تعداد درج ذیل ہے۔

i. ڈی ایچ کیو راولپنڈی میں بھرتی کئے جانے والے ملازمین کی تفصیل:۔

سال 2011 سینٹری ورکرز / وارڈ کلینرز (سویپر) = کوئی نہیں

وارڈ بوائز / وارڈ سرونٹس = کوئی نہیں

سال 2012 سینٹری ورکرز / وارڈ کلینرز (سویپر) = 06

وارڈ بوائز / وارڈ سرونٹس = 01

سال 2013 سینٹری ورکرز / وارڈ کلینرز (سویپر) = کوئی نہیں

وارڈبوائز / وارڈسرونٹس = کوئی نہیں

سال 2014 سینٹری ورکرز / وارڈ کلینرز (سویپر) = کوئی نہیں

وارڈبوائز / وارڈسرونٹس = کوئی نہیں

ii. بے نظیر ہسپتال راولپنڈی میں بھرتی کئے جانے والے ملازمین کی تفصیل:۔

سال 12۔2011 میں کل 14 وارڈبوائز بھرتی کیے گئے اور اور ایک سینٹری ورکر بھرتی کیا گیا تھا، جبکہ سال 2013 میں ایک وارڈبوائے Deceased Quota کے تحت بھرتی کیا گیا تھا۔

iii. ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں بھرتی کئے جانے والے ملازمین کی تفصیل؛۔

سال 12 / 2011 وارڈبوائز = 04 سینٹری ورکرز = 17

سال 13 / 2012 وارڈبوائز = کوئی نہیں سینٹری ورکرز = کوئی نہیں

سال 14 / 2013 وارڈبوائز = کوئی نہیں سینٹری ورکرز = کوئی نہیں

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ سال 2011,2012,2013,2014 میں ان ہسپتالوں میں بھرتی ہونے والے تمام سینٹری ورکرز اور وارڈبوائیز اپنے اپنے مخصوص کردہ مقامات پر ڈیوٹی روسٹر کے مطابق کررہے ہیں البتہ بعض اوقات ہسپتال میں داخل مریضوں اور ڈینگی بخار کی وباء کے دنوں یا کسی حادثے یا دھماکے کی صورت میں یا مذہبی تہواروں کے موقع پر صورت حال کے پیش نظر ان کی ڈیوٹیاں لگائی جاتی ہیں جو کہ قطعی عارضی بنیاد پر ہوتی ہیں۔

(ج) اس جزو کا جواب درج بالا میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

راولپنڈی کے ہسپتالوں کی سکیورٹی کے بارے میں تفصیلات

*3600: راجہ راشد حفیظ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی کے تینوں ہسپتالوں (سروس ہسپتال، ہولی فیملی ہسپتال اور بے نظر بھٹو ہسپتال کے سکیورٹی انتظامات کے لیے علیحدہ علیحدہ ٹینڈر برائے سال 12–2011 اور 13–2012 کئے گئے اور کیا ہر ہسپتال کی سکیورٹی کا انتظام Lowest tendering company کو دیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صرف ڈی ایچ کیو ہسپتال کا فنڈز lowest tendering company کو دے دیا گیا اور دوسرے دونوں ہسپتالوں کے lowest Tenders کو نظر انداز کر کے ان ہسپتالوں کی سیکورٹی کا ٹھیکہ بھی ڈی ایچ کیو کے لئے ٹینڈر دھندہ کمپنی Scramble Security Service کو دے دیا گیا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ صحت معاملہ کی تحقیقات کروا کر حقائق کو سامنے لائے گا اور قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 03 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) درست ہے۔

جی ہاں کیونکہ ہر ہسپتال کا بجٹ الگ الگ مختص کیا جاتا ہے۔

(ب) صرف ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ٹینڈر کے ذریعہ سب سے کم بولی دینے والی فرم (M/s Screamble Secuirty Service) کو دیا گیا اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد اس میں توسیع بھی کی گئی۔ چونکہ ہولی فیملی ہسپتال اور بے نظیر بھٹو ہسپتال کے ٹینڈر کے جواب میں کسی کمپنی نے کاغذات داخل نہ کیے یا وہ تکنیکی بنیاد پر مکمل نہ ہو سکے۔ لہذا دونوں ہسپتالوں کے ایم ایس صاحبان کی درخواست پر بورڈ آف مینجمنٹ نے ڈی ایچ کیو ہسپتال والی سیکورٹی کو اسی ریٹ و دیگر قواعد و ضوابط پر دونوں ہسپتالوں کے لیے سیکورٹی کنٹریکٹ دینے کی منظوری دے دی۔

(ج) مندرجہ بالا حقائق سے عیاں ہے کہ کنٹریکٹ کی دہندہ کمپنی (M/s Scramble Secuirty Service کے ریٹ سب سے کم تھے اور اس ضمن میں قواعد و ضوابط کی کوئی خلاف ورزی نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

لاہور: میو ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

***3610: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) میو ہسپتال کب تعمیر کیا گیا سال 11-2010 سے آج تک کتنے اخراجات تعمیرات کی مد میں خرچ کئے گئے ہیں؟

(ب) اس میں کل کتنے ڈاکٹرز، پروفیسرز اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) اس ہسپتال میں کون کونسے شعبہ جات ہیں؟

(د) یہ ہسپتال مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہا ہے؟

(ہ) اس ہسپتال میں ڈاکٹر، پروفیسرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں، کیا حکومت ان اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 03 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) میو ہسپتال 1871 میں تعمیر کیا گیا سال 11-2010 سے سال 16-2015 تک تعمیرات کی مد میں خرچ کئے گئے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) میو ہسپتال میں 466 ڈاکٹرز، 32 پروفیسر، 28 ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور 70 اسسٹنٹ پروفیسرز اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) i ایمرجنسی ii آؤٹ ڈور iii ان ڈور جیسا کہ جنرل سرجری، بچہ سرجری، منہ و چہرہ سرجری، پلاسٹک سرجری، نیورو سرجری، چیسٹ سرجری، کارڈیک سرجری، یورالوجی ڈیپارٹمنٹ، آرتھوپیڈیک سرجری، ناک کان گلے کا شعبہ، آنکھوں کا شعبہ۔ میڈیکل وارڈز، بچہ میڈیکل وارڈز، کینسر وارڈ، جلد وارڈ، پٹھہ وارڈ، برن یونٹ ، ٹی بی وارڈز، فزیوتھراپی ڈیپارٹمنٹ، ہڈی ورکشاپ، فزیکل میڈیسن اینڈ ری ہیبلٹیشن، کارڈیالوجی، ذہنی / نفسیاتی وارڈ، نفرالوجی / ڈائیلسز

iv لیبارٹری v۔ ریڈیالوجی vi۔ مسافر خانہ vii۔مریضوں کے لیے کھانے کی سہولت

(د) میو ہسپتال مریضوں کو مختلف قسم کے ٹیسٹوں کی سہولیات فراہم کر رہا ہے جن میں ایکسرے، ای سی جی ،لیبارٹری ٹیسٹ، ای ای جی / ای ایم جی،، انجیو گرافی، انجیو پلاسٹی، ڈاپلر ٹیسٹ، سی ٹی سکین، میمو گرافی، الٹرا ساؤنڈ، آنکھوں کے ٹیسٹ، ڈائلسز، لیتھوٹرپسی، کیمو تھراپی، ایکو کارڈیو گرافی، اینڈو سکوپی / کلونو سکوپی اور جلد کے مختلف ٹیسٹ شامل ہیں۔ ہسپتال میں داخل تمام مریضوں کو ناشتہ، دوپہر اور رات کا کھانا دیا جاتا ہے اور پینے کا صاف پانی بھی مہیا یا جاتا ہے۔ ہسپتال میں مسافر خانہ کی سہولت بھی موجود ہے۔

(ہ) میو ہسپتال میں ڈاکٹرز کی 366 اسامیاں ،12 پروفیسرز، 27 ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور 33 اسسٹنٹ پروفیسرز کی اسامیاں خالی ہیں۔ حکومت پنجاب نے ان اسامیوں پر ڈاکٹروں کی تعیناتی ایڈہاک کی بنیادوں پر کرنے کا پروگرام شروع کر دیا ہے۔اس کے علاوہ پبلک سروس کمیشن سے بھی ریگولر بنیادوں پر ان اسامیوں پر بھرتی ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2015)

لاہور: پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں پیرامیڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*3629:ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کا کتنا پیرامیڈیکل سٹاف کن کیٹیگریز میں تعینات ہے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ سٹاف ہسپتال میں عرصہ بارہ سے چودہ سال سے کنٹریکٹ پر کام کر رہا ہے اور انہیں ابھی مستقل نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں اتنے عرصہ سے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیوں ؟

(تاریخ وصولی 9 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) تفصیلات کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی آئی سی میں ریگولر اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین کو 2009 اور 2013 میں ریگولر کر دیا گیا ہے جب کہ بورڈ آف مینجمنٹ کی اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین اس ماہ بورڈ کی منظوری کے بعد ریگولر کر دیئے جائیں گے۔

(ج) حکومت پنجاب کے آرڈر نمبر dated 23-07-2014,No.PA/DSG/1-78/2014 کے مطابق بورڈ آف مینجمنٹ کے بھرتی ہونے والے اجلاس میں پیش کیا جا رہا ہے تاکہ ان اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین کو ریگولر کر دیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

لاہور: چلڈرن ہسپتال لاہور سے متعلقہ تفصیلات

*3636: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول چلڈرن ہسپتال لاہور میں کتنے شعبہ جات میں تعلیم دی جا رہی ہے؟

(ب) ان شعبہ جات میں طلباء و طالبات کیلئے کتنی کتنی سیٹیں ہیں، شعبہ وائز سیٹوں کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت آئندہ سال ان شعبہ جات میں مزید سیٹوں میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) مذکورہ ادارے میں اس کے قیام سے اب تک نتائج کی شرح کیا رہی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز چلڈرن ہسپتال میں سات مختلف شعبہ جات میں تعلیم دی جا رہی ہے جن کی تفصیل یہ ہے۔

کورس کا نام	سیٹوں کی تعداد
1۔ ڈاکٹر آف فزیکل تھراپی	20

2۔	بی۔ایس۔ سی آنرز میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی	25
3۔	بی۔ایس۔ سی آنرز میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی	30
4۔	بی۔ایس۔ سی آنرز ڈینٹل ٹیکنالوجی	12
5۔	بی۔ایس۔ سی آنرز آکوپیشنل تھراپی	12
6۔	بی۔ایس۔ سی آنرز سپیچ اینڈ لینگوئج پیتھالوجی	12
7۔	بی۔ایس۔ سی آنرز آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی	10
	کل تعداد	121

(ب)ان تمام شعبہ جات میں طلباء وطالبات کے لیے کوئی الگ کوٹہ نہیں ہے اور تمام داخلے اوپن میرٹ پر کیے جاتے ہیں۔

(ج) کسی بھی شعبہ کی سیٹوں میں اضافہ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔

(د)تمام شعبہ جات کے نتائج کی شرح مندرجہ ذیل ہے۔

2004ء	71%
2005ء	61%
2006ء	56%
2007ء	58%
2008ء	59%
2009ء	62%
2010ء	80%
2011ء	81%
2012ء	88%
2013ء	88%

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2015)

لاہور:الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3637: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول چلڈرن ہسپتال لاہور کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس ادارے میں اس وقت کتنے طلباء وطالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(ج) کیا اس ادارے کے طلباء وطالبات کو ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جارہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ادارے کے طلباء وطالبات کو فوری ٹرانسپورٹ فراہم کرنے کے لئے آئندہ مالی سال میں فنڈ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کا قیام 1999ء میں عمل میں آیا۔ پہلی کلاس کا آغاز 2000ء میں ہوا۔

(ب) اس وقت (15-04-2014) کل 445 سٹوڈنٹ زیر تعلیم ہیں۔ جن میں 39 طلباء اور 406 طالبات ہیں۔

(ج) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے طلباء وطالبات کو تعلیمی مقاصد اور امتحانات کے لیے چلڈرن ہسپتال کی طرف سے ٹرانسپورٹ مہیا کی جاتی ہے۔

(د) جیسا کہ اوپر بیان ہے کہ سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے طلباء وطالبات کو تعلیمی مقاصد اور امتحانات کے لیے چلڈرن ہسپتال کی طرف سے ٹرانسپورٹ مہیا کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

ڈی جی خان: ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

***3658: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈی جی خان میں کینٹین اور سائیکل اسٹینڈ کا ٹھیکہ پچھلے پانچ سالوں کے دوران کن کو کتنے میں دیا گیا تھا؟

(ب) کنٹین پر مریضوں کو اوران کے لواحقین کو کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کنٹین پر معاہدے کے برعکس کھانے پینے کی اشیاء انتہائی مہنگی فراہم کی جارہی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سائیکل اسٹینڈ پر بھی معاہدے کے برعکس اسٹینڈ فیس زیادہ وصول کی جارہی ہے؟

(ہ) مذکورہ ٹھیکہ جات کن کن کو دیئے گئے، ٹھیکیداران کے نام وپتہ جات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈی جی خان میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کنٹین اور سائیکل سٹینڈ کے ٹھیکہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹھیکہ کینٹین

1. ٹھیکہ کینٹین برائے سال 2011-12 مبلغ۔/2,00,000 روپے غلام مرتضیٰ ولد غلام مصطفیٰ سکنہ بلاک نمبر 13 مکان نمبر 7 ڈی جی خان کو دیا گیا۔
2. ٹھیکہ کینٹین برائے سال 2012-13 مبلغ۔/3,25,000 روپے غلام مرتضیٰ ولد غلام مصطفیٰ سکنہ بلاک نمبر 13 مکان نمبر 7 ڈی جی خان کو دیا گیا۔
3. ٹھیکہ کینٹین برائے سال 2013-14 مبلغ۔/5,00,000 روپے حامد رضا ولد تاج محمد سکنہ بلاک نمبر 1 مکان نمبر A-55 ڈی جی خان کو دیا گیا۔

4. ٹھیکہ کینٹین برائے سال15-2014 مبلغ-/8,51,000روپے عبدالطیف ولد عبدالرشید سکنہ چوک چورہٹہ محلہ بہادروالا ڈی جی خان کو دیا گیا۔

5. ٹھیکہ کینٹین برائے سال16-2015 مبلغ-/10,30,000روپے محمد کاشان علی غلام مرتضیٰ سکنہ بلاک نمبر13 مکان نمبر7 ڈی جی خان کو دیا گیا۔

ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ

1. ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ برائے سال12-2011 میں بحکم جناب وزیراعلیٰ پنجاب پارکنگ فری تھی۔
2. ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ برائے سال13-2012 میں بحکم جناب وزیراعلیٰ پنجاب پارکنگ فری تھی۔
3. ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ برائے سال14-2013 مبلغ-/4,15,000روپے فرخ اقبال ولد محمد اقبال سکنہ بلاک نمبر46 مکان52 ڈی جی خان کو دیا گیا۔
4. ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ برائے سال15-2014 مبلغ-/9,86,000روپے فدا حسین ولد فضل خان بستی ہجانہ گدائی غربی تحصیل، ضلع ڈی جی خان کو دیا گیا۔
5. ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ برائے سال16-2015 مبلغ-/15,10,000روپے فدا حسین ولد فضل خان بستی ہجانہ گدائی غربی تحصیل، ضلع ڈی جی خان کو دیا گیا

(ب) کینٹین پر مریضوں اور اٹینڈنٹ کو معمول کے مطابق تمام کھانے پینے کی اشیاء ٹھیک کوالٹی میں مہیا کی جاتی ہیں۔

(ج) ہسپتال کینٹین پر مریضوں کو کھانے پینے کی تمام اشیاء مارکیٹ ریٹ پر مہیا کی جاتی ہیں۔

(د) ایسی کوئی بات نہ ہے، تاہم کسی شکایت کی صورت میں کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ہ) مذکورہ ٹھیکہ جات جن لوگوں کو دیئے گئے ان کے نام پتہ جات اوپر جز الف میں بیان کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل2016)

ڈی جی خان: ڈی ایچ کیو ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3659: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈی جی خان میں کون کونسے شعبہ جات ہیں؟

(ب) اس ہسپتال میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے نئے شعبہ جات قائم کئے گئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں اکثر شعبہ جات کے ڈاکٹرز عرصہ دراز سے نہ ہیں؟
(د) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز / پروفیسرز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں خالی ہیں؟
(و) کیا محکمہ ان اسامیوں کو فوری Fill کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) میڈیکل ڈیپارٹمنٹ، سرجری ڈیپارٹمنٹ، ہڈی جوڑ ڈیپارٹمنٹ، گردہ مثانہ ڈیپارٹمنٹ، کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ، آئی ڈیپارٹمنٹ، گائنی زچہ بچہ ڈیپارٹمنٹ، ڈینٹل ڈیپارٹمنٹ، میڈیکل ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ، ٹراما سنٹر، نیوروسرجری ڈیپارٹمنٹ، پیڈز / چلڈرن ڈیپارٹمنٹ، ناک، کان گلہ ڈیپارٹمنٹ، سکن ڈیپارٹمنٹ، پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ، ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ، (ایکسرے، الٹراساؤنڈ اور سی ٹی سکین) ڈائلسز یونٹ، انتہائی نگہداشت یونٹ، سینہ تپ دق ڈیپارٹمنٹ، سی سی یو ڈیپارٹمنٹ، سائیکاٹری ڈیپارٹمنٹ وغیرہ موجود ہیں۔
(ب) ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں پچھلے پانچ سال میں چار نئے شعبہ جات قائم ہوئے ہیں (ٹراما سنٹر، انتہائی نگہداشت یونٹ، نیوروسرجری ڈیپارٹمنٹ اور سی سی یو)
(ج) مندرجہ بالا تمام شعبہ جات کے ڈاکٹرز / اسپیشلسٹ موجود ہیں سوائے سائیکاٹری ڈیپارٹمنٹ جس میں میڈیکل آفیسر جو کہ سائیکاٹری میں کوالیفائیڈ ہیں وہ کام کر رہے ہیں۔
(د) ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں منظور شدہ آسامیاں اور اس میں جو فل اور خالی پڑی ہیں ان کی تفصیلات کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(و) محکمہ صحت حکومت پنجاب خالی آسامیوں کو کنٹرکٹ بھرتی، واک ان انٹرویو (ہر مہینہ میں دو بار)، 63 سال میں عمر میں رعایت دے کر پر کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں صوبہ پنجاب کے باقی میڈیکل کالجز سے ٹیچنگ فیکلٹی کو تبدیل کر کے غازی خاں میڈیکل کالج میں تعینات کیا جا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

ضلع گوجرانوالہ میں ایم این سی ایچ پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*3699: چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایم این سی ایچ پروگرام کیا ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں ایم این سی ایچ پروگرام کا آغاز کب ہوااور کس کو کتنی مدت کے لئے انچارج بنایا گیا؟

(ج) ایم این سی ایچ پروگرام کے ضمن میں کون کون سی مشینری کب خریدی گئی اور خریدی گئی مشینری کب اور کس کس سنٹر کو کون کون سی تاریخ کو فراہم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ایم این سی ایچ پروگرام کا مقصد دیہاتی اور پسماندہ علاقوں میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانا اوران کی بڑھتی ہوئی شرح اموات کو کم کرنا ہے۔

(ب) ایم این سی ایچ پروگرام کا آغاز ضلع گوجرانوالہ میں 2007 میں کیا گیا اور مندرجہ ذیل کو انچارج بنایا گیا

1. ڈاکٹر بسمہ جبین قمر 16 مئی 2008 تا 05 فروری 2014
2. ڈاکٹر محمد اکرم رانا 08 فروری 2014 تا 26 مارچ 2014
3. ڈاکٹر بسمہ جبین قمر 27 مارچ 2014 تا 14 اکتوبر 2014
4. ڈاکٹر محمد اکرم رانا 18 اکتوبر 2014 تا 19 ستمبر 2015
5. ڈاکٹر نازش ندیم 22 اکتوبر 2015 تا حال

(ج) ایم این سی ایچ پروگرام گوجرانوالہ کے تحت کوئی بھی مشینری نہیں خریدی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

گوجرانوالہ میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*3700: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کتنے اور کون کون سے بی ایچ یو اور آر ایچ سی ہیں؟

(ب) بی ایچ یو یا آر ایچ سی کے کون کون سے ملازمین کو الٹراء ساؤنڈ کی ٹریننگ دی گئی ہے؟

(ج) گزشتہ دو سال کے دوران ہر ایک سنٹر میں کتنے مریضوں کا الٹراء ساؤنڈ کیا گیا؟

(د) ضلع گوجرانوالہ کے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں کتنا عملہ تعینات ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں 93 بی ایچ یوز اور 10 آر ایچ سیز ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 51 بی ایچ یوز کی LHVs کو الٹرا ساؤنڈ کی ٹریننگ دی گئی ہے اور 10 آر ایچ سیز کی لیڈی ڈاکٹرز الٹرا ساؤنڈ کرنے کی مہارت رکھتی ہیں۔ 42 بی ایچ یوز میں الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود نہ ہے۔

(ج) گزشتہ دو سالوں میں 93 بی ایچ یوز میں 42476 مریضوں کا اور 10 آر ایچ سیز میں 74473 مریضوں کا الٹرا ساؤنڈ کیا گیا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ کے بی ایچ یوز میں عملہ کی تعداد 1197 جبکہ آر ایچ سیز میں عملہ کی تعداد 506 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

لاہور: الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول چلڈرن ہسپتال میں ٹرانسپورٹ کا مسئلہ

*3757: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول چلڈرن ہسپتال لاہور میں تقریباً چھ سو کے قریب B.Sc(Hons) کے طلبا و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ طلباء وطالبات خصوصاًطالبات کو سکول آنے کے لئے ٹرانسپورٹ میں شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ صحت کے زیر نگرانی تمام میڈیکل کالجز و دیگر ہیلتھ کے اداروں میں ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(د) کیاحکومت الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول چلڈرن ہسپتال لاہور کے طلباء وطالبات کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات دینے کے لئے خصوصی اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) اس وقت (15-04-2014) کل 445 سٹوڈنٹ زیر تعلیم ہیں جن میں 39 طلباء اور 406 طالبات ہیں۔

(ب) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے طلباء وطالبات کو تعلیمی مقاصد اور امتحانات کے لیے چلڈرن ہسپتال کی طرف سے ٹرانسپورٹ مہیا کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ سکول کی طالبات کی کثیر تعداد چلڈرن ہسپتال کے ہاسٹل میں رہائش پذیر ہے۔

سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز نے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی سے اپنے طلباء وطالبات کو سٹوڈنٹ گرین کارڈ بنوادیئے ہیں جن کی بدولت سٹوڈنٹ سستے نرخوں پر سفر کرتے ہیں۔

(ج) درست ہے۔

(د) (ب) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے طلباء وطالبات کو تعلیمی مقاصد اور امتحانات کے لیے چلڈرن ہسپتال کی طرف سے ٹرانسپورٹ مہیا کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ سکول کی طالبات کی کثیر تعداد چلڈرن ہسپتال کے ہاسٹل میں رہائش پذیر ہے۔

سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز نے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی سے اپنے طلباء وطالبات کو سٹوڈنٹ گرین کارڈ بنوادیئے ہیں جن کی بدولت سٹوڈنٹ سستے نرخوں پر سفر کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

<u>شور کوٹ: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو ملنے والے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3785: <u>جناب خالد غنی چودھری</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شور کوٹ میں یکم جنوری 2008 تا دسمبر 2013 کتنے فنڈز دیئے گئے اور کتنی مالیت کی مفت ادویات دی گئیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال کے لئے 14-2013 میں کتنا فنڈ رکھا گیا ہے؟

(ج) ہسپتال میں ٹوٹل کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اس وقت کتنی خالی ہیں، گریڈ وائز بتائیں، کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) کل بجٹ برائے تمام ادویات خرچ

سال	2007-2008	Rs. 990000
سال	2008-2009	Rs. 11500000
سال	2009-2010	Rs. 13500000
سال	2010-2011	Rs. 14000000
سال	2011-2012	Rs. 14000000
سال	2012-2013	Rs. 13500000
سال	2013-2014	Rs. 14000000

(ب) کل بجٹ برائے تمام ادویات خرچ Rs.14600000

(ج) مذکورہ ہسپتال میں ٹوٹل منظور شدہ اسامیاں 121 ہیں جن میں سے 43 اسامیاں خالی ہیں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور مزید ہر جمعہ کو واک ان انٹرویو کے ذریعے میڈیکل / ویمن میڈیکل آفیسرز کی بھرتی ایڈہاک کی بنیاد پر کی جاتی ہے جو نہی کوئی ڈاکٹر بھرتی کے لئے درخواست دے گا تو اسے بھرتی کر لیا جائے گا اور مزید کلاس فور کی بھرتی کے

انٹرویو اکتوبر 2015 میں ہو چکے ہیں جن کے عنقریب آرڈر جاری کر کے خالی اسامیوں کو پر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2015)

شور کوٹ: حلقہ پی پی 80 میں مراکز صحت سے متعلقہ تفصیلات

*3786: جناب خالد غنی چودھری: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل شور کوٹ کے حلقہ پی پی 80 میں کل کتنے صحت کے مراکز ہیں، کیا ان تمام مراکز ہیں کیا ان تمام مراکز میں ڈاکٹرز، عملہ، بلڈنگ اور ادویات کی سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں، کیا حکومت نئے ڈاکٹرز کی تعیناتی سمیت تمام سہولیات کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو کیوں؟

(ب) ان تمام مراکز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کہاں کہاں کتنی خالی ہیں، گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) یکم جنوری 2010 تا دسمبر 2013 مذکورہ تمام صحت کے مراکز کے اخراجات مد وائز بتائیں؟

(د) حلقہ پی پی 80 کے جن یو سیز میں صحت کے مراکز موجود نہ ہیں، کیا حکومت پالیسی کے مطابق ان علاقوں میں صحت کے مراکز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) PP-80 میں ایک تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال، 9 بنیادی مراکز صحت / BHU ہیں۔ بلڈ بنک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شور کوٹ میں سہولت مہیا کر رہا ہے۔ تحصیل شور کوٹ کے حلقہ PP-80 میں ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور محکمہ صحت جھنگ تمام دستیاب سہولیات مریضوں کو پہنچا رہا ہے۔

(ب) محکمہ صحت جھنگ پوری صلاحیتوں سے سہولیات مہیا کر رہا ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)1۔حلقہ PP-80 کی تمام یونین کونسلز میں مراکز صحت قائم ہیں اور عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔

2۔حلقہ PP-80 میں شور کوٹ سٹی میں ایک گائنی یونٹ قائم کیا جارہا ہے جس کی بلڈنگ کی تعمیر تقریباً مکمل ہو چکی ہے اور میڈیکل مشینری وغیرہ کی خریداری کے لئے گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ صحت کو خط نمبری P&D/118 مورخہ 29.07.2015 لکھا گیا ہے تاکہ خریداری مکمل کی جاسکے۔

3۔حلقہ PP-80 میں واقع تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شور کوٹ کے اندر چلڈرن وارڈ کی تعمیر کے لئے بذریعہ خط نمبری P&D/136 مورخہ 29.08.2015 ضلعی حکومت کو فنڈز کی فراہمی کے لئے لکھا گیا ہے۔ فنڈز فراہمی اور تعمیر مکمل ہونے کے بعد مشینری وغیرہ خریدی جائے گی۔

4۔حلقہ PP-80 میں واقع بنیادی مراکز صحت جلال پور اور چک نمبر 17 گھگھ کی بلڈنگز محکمہ بلڈنگ ضلع جھنگ کی طرف سے خطرناک قرار دی گئی ہیں جن کا Rough Cost Estimate تیار کیا جا چکا ہے اور گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ صحت کو بذریعہ خط نمبری P&D/195 مورخہ 2015۔09۔19 فنڈز کی فراہمی کے لیے لکھا تھا جس کے جواب میں ضلعی حکومت کو چٹھی نمبر PO(D-III)8-34/13Main File مورخہ 24 مارچ 2016 کے ذریعے ہدایات دی گئی ہیں کہ PC-I کی شکل میں ایک جامع کیس بھجوایا جائے جونہی ضلعی حکومت جھنگ سے PC-I کی شکل میں مکمل کیس وصول ہوگا منظوری کے لئے Departmental Development Sub Committee کی میٹنگ میں منظوری کے لئے شامل کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

<u>ڈسٹرکٹ ہسپتال میانوالی میں سی ٹی سکین اور ایکسرے سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3855: <u>جناب احمد خان بھچر</u>: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال میانوالی میں سی ٹی سکین اور ڈیجٹل ایکسرے مشین نہ ہونے کے باعث غریب مریضوں کو مجبوراً باہر سے ٹیسٹ کروانے پڑتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کے لئے فوری طور پر سی ٹی سکین اور ڈیجیٹل ایکسرے مشین خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 03 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سی ٹی سکین اور ڈیجیٹل ایکسرے سسٹم ہسپتال ہذا میں اس وقت دستیاب نہ ہے۔
(ب) اس ضمن میں خادم اعلیٰ پنجاب کی طرف سے ایک خصوصی سکیم اپ گریڈیشن آف DHQ ہسپتال میانوالی، ڈائیگناسٹک سہولت کے ٹائیلڈ سے مکمل ہو چکی ہے اور اس سکیم میں سی ٹی سکین کا ٹینڈر EDO ہیلتھ کے دفتر میں Under Process ہے۔ فائنل ہونے پر سی ٹی سکین لگا دی جائیگی۔ ڈیجیٹل ایکسرے مشین کو بھی PC-I missing Facilities میں شامل کر دیا گیا ہے۔ حکومت پنجاب سے منظوری کے بعد ایکسرے مشین کا پراسس بھی مکمل کر لیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

فیصل آباد: چک جھمرہ میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*3863: جناب آزاد علی تبسم: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جھمرہ فیصل آباد میں کتنے BHUs اور RHCs ہیں؟
(ب) ان سنٹرز میں کتنا کتنا سٹاف کون کونسے گریڈ کا کام کر رہا ہے، سنٹر وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟
(ج) کتنے ایسے سنٹرز ہیں جن میں سٹاف نہ ہے یا Strength کے مطابق نہ ہے، سنٹر زوائز تفصیل سے آگاہ کریں؟
(د) ان سنٹرز میں کب تک سٹاف کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 03 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل چک جھمرہ میں 14 بی ایچ یوز اور ایک آر ایچ سی ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آر ایچ سی 153 رب کے عملہ کی گریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تمام بی ایچ یو پر عملہ کام کر رہا ہے صرف بی ایچ یو JB/44 اور RB/146 پر LHV کی سیٹ خالی ہے۔

(ج) آر ایچ سی 153 رب میں سٹاف گورنمنٹ کی منظور شدہ Yards Stick کے مطابق نہ ہے۔

(د) کلاس فور کی بھرتی کا اشتہار دیا گیا تھا لیکن مقامی حکومت کے الیکشن کی وجہ سے الیکشن کمیشن نے ہر قسم کی بھرتی پر پابندی عائد کر دی تھی جس کی وجہ سے بھرتی مکمل نہ ہو سکی اب انتخابات کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے لہذا اب اس کی بھرتی کی جا رہی ہے جبکہ باقی سٹاف کی بھرتی بھی جلد مکمل کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

ملتان: پی پی 199 میں واقع بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*3882: ملک محمد علی کھوکھر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 199 ملتان میں بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ہسپتال کتنے ہیں اور کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) کس کس یو سی میں یہ ادارے کام نہیں کر رہے؟

(ج) ان اداروں میں کون کونسی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د) کس کس ادارے کی بلڈنگ خستہ حالت میں ہے اور کس کی عمارت اس کی ضرورت کے مطابق ناکافی ہے؟

(ہ) ان اداروں میں کیا طبی مشینری ہے اگر ہاں تو کون کونسی مشینری ہے اور کون کونسی نہ ہے؟

(و) حکومت کب تک ان اداروں کی تمام میسنگ فسلیٹیز پوری کرنے اور ان میں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف کی آسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 199 ملتان میں درج ذیل بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ہسپتال کام کر رہے ہیں:۔

ا۔ دیہی مرکز صحت شیر شاہ

۲۔ بنیادی مرکز صحت مظفر آباد

۳۔ بنیادی مرکز صحت بستی عالمگیر

۴۔بنیادی مرکز صحت سلطان پور ہمڑ

۵۔بنیادی مرکز صحت کھوکھراں

۶۔بنیادی مرکز صحت حامد پور کنورہ

۷۔بنیادی مرکز صحت سید فیض مصطفیٰ گیلانی، ملتان

(ب)پی پی199 ملتان کی کوئی بھی یونین کونسل بغیر Health Facility نہ ہے۔

(ج)دیہی مرکز صحت شیر شاہ میں ایک چارج نرس اور ایک چوکیدار کی اسامی خالی ہے

بنیادی مرکز صحت مظفر آباد میں میڈیکل اسسٹنٹ اور مڈوائف کی اسامی خالی ہے

بنیادی مرکز صحت کھوکھراں میں میڈیکل ٹیکنشن، ڈسپنسر اور چوکیدار کی اسامی خالی ہے

۷۔بنیادی مرکز صحت سید فیض مصطفیٰ گیلانی ملتان میں میڈیکل ٹیکنیشن اور کمپیوٹر آپریٹر کی اسامیاں ہی منظور شدہ نہ ہیں

(د)ا۔دیہی مرکز صحت شیر شاہ کی عمارت اور رہائشی کوارٹرز کی مرمت / تزئین و آرائش کی ضرورت ہے

۲۔بنیادی مرکز صحت مظفر آباد کے رہائشی کوارٹرز خستہ حالت میں ہیں۔

۳۔بنیادی مرکز صحت بستی عالمگیر کی عمارت اور رہائشی کوارٹرز کی مرمت / تزئین و آرائش کی ضرورت ہے

۴۔بنیادی مرکز صحت کھوکھراں میں علیحدہ سیوریج کی ضرورت ہے

۵۔بنیادی مرکز صحت حامد پور کنورہ کی عمارت اور رہائشی کوارٹرز کی مرمت / تزئین و آرائش کی ضرورت ہے

(ہ)دیہی مرکز صحت میں الٹرا ساؤنڈ مشین کی مزید ضرورت ہے جبکہ بنیادی مراکز صحت میں سکر مشین، آکسیجن سلنڈر بمعہ ریگولیٹر، بی پی آپریٹس، سٹتھو سکوپ، ایمبو بیگ، ویٹ مشین وغیرہ کی ضرورت ہے

(و)حکومت پنجاب نے ضلعی حکومتوں کو دیہی مراکز صحت، بنیادی مراکز صحت میں Utilities Functionality کے احکامات جاری کیئے ہیں جس کے تحت ضلع ملتان میں 26 بنیادی مراکز صحت میں مسنگ فسلیٹیز کیلئے Rs.25.331 ملین کا PC-I برائے منظوری و فراہمی فنڈ رواں ماہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو ارسال کیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 3 اپریل 2016	سیکرٹری

بروز منگل 5۔اپریل 2016 محکمہ صحت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت شیخ	2755۔2389۔2388
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2486۔2485۔2484
3	باؤ اختر علی	2998
4	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	3087۔3084
5	جناب احسن ریاض فتیانہ	3130
6	محترمہ فائزہ احمد ملک	3467۔3169
7	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3401۔3400
8	محترمہ حنا پرویز بٹ	3447۔3446
9	جناب محمد انیس قریشی	3499
10	جناب امجد علی جاوید	3528۔3527
11	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	3610۔3532
12	راجہ راشد حفیظ	3600۔3599
13	ڈاکٹر نوشین حامد	3629
14	ڈاکٹر مراد راس	3637۔3636
15	جناب احمد علی خان دریشک	3659۔3658
16	چودھری اشرف علی انصاری	3700۔3699
17	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	3757
18	جناب خالد غنی چودھری	3786۔3785
19	جناب احمد خان بھچر	3855
	جناب آزاد علی تبسم	3863
	ملک محمد علی کھوکھر	3882

20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 5 اپریل 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

چلڈرن ہسپتال لاہور کا سال 14-2013 کا بجٹ اور دیگر متعلقہ تفصیلات

237: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور کا سال 14-2013ء کا کل بجٹ کتنا ہے؟

(ب) اس سال کے دوران کتنی رقم سے ادویات خرید کی گئی ہیں اور کتنی رقم سے L.P کے لئے ادویات خرید کی گئی ہیں؟

(ج) کتنی رقم طبی مشینری کی خرید اور مرمت پر خرچ کی گئی ہے؟

(د) کتنی رقم اے سی کی خرید اور اے سی کی مرمت پر خرچ ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2014 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور کا مالی سال 14-2013 کا بجٹ۔/1,7,00,708,000 روپے ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران 335.740,904 روپے کی ادویات خریدی گئیں۔ چلڈرن ہسپتال میں LP پرائیویٹ فارمیسی سے نہیں کی جاتی ہے کیونکہ چلڈرن ہسپتال ایک سپیشل ادارہ ہے اس لیے حکومت نے ہسپتال میں گورنمنٹ ماڈل فارمیسی قائم کی ہے۔ ہسپتال کو جن ادویات کی ضرورت ہوتی ہے وہ ادویات گورنمنٹ ماڈل فارمیسی سے LP کی مد میں خرید لی جاتی ہیں۔ سال 14-2013 کے دوران گورنمنٹ ماڈل فارمیسی سے LP کی مد میں 18,804,096 روپے کی ادویات خریدی گئیں۔

(ج) چلڈرن ہسپتال میں طبی مشینری کی سروس اور مینٹیننس کے لیے سالانہ کنٹریکٹ کئے جاتے ہیں۔

سال 14-2013 کے دوران طبی مشینری کی سروس اور میٹیننس کی مد میں 22,464,465 روپے خرچ ہوئے۔

(د) چلڈرن ہسپتال لاہور میں ساڑھے چار لاکھ مربع فٹ رقبہ کے لیے سنٹرل ائیر کنڈیشننگ پلانٹ نصب کیا گیا تھا جس پر سال 14-2013 میں 4.762,425 روپے سروس اور مینٹیننس کی مد میں خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2014)

میو ہسپتال لاہور سے متعلقہ تفصیلات

240: محترمہ نبیرہ عندلیب: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میو ہسپتال لاہور کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس ہسپتال میں کون کونسے شعبہ جات کام کررہے ہیں اور اس وقت ہسپتال ہذا میں کتنے پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسرز، میڈیکل آفیسرز کام کررہے ہیں۔

(ج) کیا میو ہسپتال کی ایمرجنسی اور دوسرے شعبہ جات میں مریضوں کا مفت علاج معالجہ کیا جاتا ہے اگر نہیں تو کیوں۔
(د) میو ہسپتال لاہور میں مالی سال 13-2012ء کے لئے کتنا بجٹ دیا گیا اور کتنی مالیت کے عطیات وصول ہوئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2014 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) میو ہسپتال لاہور کا قیام 1871 میں عمل میں آیا۔
(ب) مذکورہ ہسپتال میں درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:۔
ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی / بچہ ایمرجنسی، جنرل سرجری، بچہ سرجری، منہ چہرہ سرجری، پلاسٹک سرجری، نیورو سرجری، چیسٹ سرجری، کارڈک سرجری، یورالوجی ڈیپارٹمنٹ، آرتھوپیڈک سرجری، ناک کان، گلے کا شعبہ، آنکھوں کا شعبہ، میڈیکل وارڈز، بچہ میڈیکل وارڈز کینسر وارڈ، جلد وارڈ، پٹھہ وارڈ، برن یونٹ، ٹی بی وارڈ، فزیو تھراپی ڈیپارٹمنٹ، ہڈی ورکشاپ، فزیکل میڈیسن اینڈ ری ہیبلی ٹیشن، کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ، ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ، ذہنی / نفسیاتی وارڈ، کلینیکل لیبارٹریز، نفرالوجی / ڈائیلسز۔
میو ہسپتال میں 510 ڈاکٹرز اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔
(ج) میو ہسپتال لاہور میں ایمرجنسی اور دوسرے شعبہ جات (آؤٹ ڈور، ان ڈور اور آپریشن کے مریضوں) کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ نیز مریضوں کے تمام لیبارٹری ٹیسٹ الٹراساؤنڈ، ایکسرے، ای سی جی ٹیسٹوں وغیرہ کی سہولیات بھی میسر ہیں۔
(د) مالی سال 13-2012 کے دوران مذکورہ ہسپتال کو 2 ارب 78 کروڑ 62 لاکھ 37 ہزار روپے کا بجٹ دیا گیا مالی سال 13-2012 کے دوران میو ہسپتال کو عطیات اور زکوٰۃ کی مد میں 2 کروڑ 85 لاکھ 62 ہزار 167 روپے کی رقم موصول ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں طبی ٹیسٹوں کے لئے مشینری سے متعلقہ تفصیلات

250: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں طبی ٹیسٹ کے لئے کون کونسی مشینری موجود ہے کونسی درست کام کر رہی ہے اور کونسی خراب ہے، تفصیل بتائی جائے؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایکسرے مشین خراب پڑی ہے تو کب سے خراب ہے۔
(ج) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں پنجاب ہیلتھ سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت مزید طبی مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 جولائی 2014 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں طبی ٹیسٹ کیلئے جو مشینری استعمال ہوتی ہے،اس کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، درست اور خراب مشینری کی تفصیل بھی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس کے علاوہ دو مختلف سکیمیں اس سال کے ڈویلپمنٹ پروگرام میں شامل کی گئی ہیں، جن کی کل لاگت تقریباً 362 ملین روپے ہے۔اس پروگرام کے تحت مزید طبی آلات اور مشینری خریدی جائے گی اور موجودہ عمارتوں کو مرمت کیا جائے گا اور مزید 100 بستروں پر مشتمل ایک وارڈ تعمیر کی جارہی ہے۔

(ب)کوئی بھی ایکسرے مشین خراب نہیں ہے۔سب ٹھیک کام کر رہی ہیں۔

(ج)پنجاب حکومت ہیلتھ سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت طبی مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، رواں مالی سال میں ڈی ایچ کیو ہسپتال کے منصوبہ جات ADP میں شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

لاہور شہر میں ڈرگ انسپکٹر و میڈیکل سٹورز سے متعلقہ تفصیلات

251: محترمہ کنول: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)لاہور میں اس وقت کتنے رجسٹرڈ میڈیکل سٹور کام کر رہے ہیں؟

(ب)ان میڈیکل سٹوروں کو ریگولیٹ کرنے کے لئے کون کونسے ڈرگ انسپکٹرز کون کون سے علاقے میں تعینات ہیں ایک ڈرگ انسپکٹر کتنے سٹورز کی انسپکشن کرتا ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ تعینات ڈرگ انسپکٹرز عرصہ دراز سے ایک ہی علاقے میں تعینات ہیں جن کی ملی بھگت سے ان میڈیکل سٹوروں پر جعلی مضر صحت غیر رجسٹرڈ اور Expired ادویات کی فروخت کا دھندہ سرعام جاری ہے؟

(د)کیا حکومت ان ڈرگ انسپکٹرز کی تعیناتی کے لئے کوئی عرصہ متعین کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ عوام کو معیاری ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے؟

(تاریخ وصولی 4 جولائی 2014 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)لاہور شہر میں اس وقت کل رجسٹرڈ میڈیکل سٹوروں اور فارمیسیز، فارماڈسٹری بیوٹرز کی تعداد 3300 ہے جس کا تمام ریکارڈ Punjab Information Technology Board کی ویب سائٹ پر بھی موجود ہے۔

(ب) میڈیکل سٹور، فارمیسی، فارماڈسٹری کو ریگولیٹ کرنے کیلئے اس وقت لاہور میں 10 ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں جن کی تفصیل بمعہ تاریخ تعیناتی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ایک ڈرگ انسپکٹر سال میں چار مرتبہ ایک میڈیکل سٹور کو چیک کرنیکا مجاز ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ لاہور میں ڈرگ انسپکٹر ایک ہی علاقہ میں عرصہ دراز سے تعینات ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) قانون کے اندر ڈرگ انسپکٹرز کی تعیناتی کے حوالے سے ایک باقاعدہ طریقہ کار درج ہے۔البتہ عرصہ تعیناتی کیلئے حکومت وقت بہ وقت ضرورت کے مطابق ڈرگ انسپکٹر کی ٹرانسفر کرتی رہتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

252: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں قائم ہیں نیز ان میں تعینات میل ڈاکٹر، فی میل ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی کتنی اسامیاں ہیں، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بیان کی جائے ؟

(ب) کون کونسے ہسپتال اور ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز و دیگر عملہ پورا نہ ہے۔

(ج) کیاحکومت مریضوں کی پریشانی دور کرنے کے لئے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام ہسپتالوں و ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی کمی پورا کرنے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 4 جولائی 2014 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہسپتالوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1. ڈی ایچ کیو ہسپتال	01
2. ٹی ایچ کیو ہسپتال	02
3. رورل ہیلتھ سنٹرز	08
4. سٹی ہسپتال	02
5. بنیادی مراکز صحت	70
6. ضلع کونسل ڈسپنسریاں	23
7. ایم سی ایچ سنٹرز	02
ٹوٹل	108

مندرجہ بالا محکمہ صحت کے اداروں میں ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام سٹاف	منظور شدہ	تعینات	خالی
میل ڈاکٹر	233	148	85
فی میل ڈاکٹر	45	26	19
سٹاف نرس	137	111	26
پیرا میڈیکل سٹاف	440	417	23
دیگر عملہ	900	759	141
ٹوٹل	1755	1461	294

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز و دیگر عملہ کی جامع رپورٹ درج ذیل ہے۔

نام ہسپتال	منظور شدہ	تعینات	خالی
ڈی ایچ کیو ہسپتال	229	165	64
ٹی ایچ کیو ہسپتال گوجرہ	163	133	30
ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ	149	98	51
رورل ہیلتھ سنٹرز	388	308	80
سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ	17	14	03
سٹی ہسپتال کمالیہ	12	10	02
بنیادی مراکز صحت	757	607	150
ضلع کونسل ڈسپنسریاں	174	116	58
ایم سی ایچ سنٹرز	04	04	0
ٹوٹل	1893	1455	438

(ج) جی ہاں! صوبائی حکومت اور ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام ہسپتالوں میں ڈاکٹرز و دیگر عملہ کو پورا کرنے کے لئے بھرپور کوشش کر رہی ہیں۔ ڈاکٹرز اور اسپیشلسٹ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر ہفتہ کو انٹرویو کے ذریعے خالی سیٹوں کو پُر کرنے کے لئے بھرپور کوشش کر رہی ہے تاہم ڈاکٹروں اور اسپیشلسٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے خالی اسامیاں پر کرنے میں کافی مشکلات درپیش ہیں۔ درجہ چہارم کے عملہ سکیل 1 تا 4 کی بھرتی پر حکومت کی طرف سے پابندی ہے۔ پابندی ختم ہوتے ہی قانون کے مطابق بھرتی کر لی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

ڈی ایچ کیو ساہیوال میں موجود مشینری سے متعلقہ تفصیلات

257:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ:کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں سی ٹی سکین مشینیں کتنی ہیں، یہ کب کتنی لاگت سے کن کن آفیسر ز کی زیر نگرانی خرید کی گئی تھیں ؟

(ب)ان کی مرمت پر سال13۔2012اور14۔2013کے دوران کتنی رقم سال وائز خرچ کی گئی ؟

(ج)ان مشینوں کی کب تک متعلقہ کمپنی / ادارہ مرمت کا ذمہ دار تھا؟

(تاریخ وصولی4 جولائی2014تاریخ ترسیل28اگست2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)DHQہسپتال ساہیوال میں صرف ایک CT سکین مشین ہے۔ جو کہ المحمود فاؤنڈیشن کے زیر انتظام کام کر رہی ہے یہ مشین گورنمنٹ نے خرید نہ کی ہے۔

(ب) گورنمنٹ نے اس مشین کی مرمت پر سال13۔2012اور سال14۔2013کے دوران کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(ج) یہ مشین گورنمنٹ نے خرید نہ کی ہے۔یہ مشین المحمود فاؤنڈیشن کے زیر انتظام کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل2016)

ضلع ساہیوال میں حاجی عبدالقیوم ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

258:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ:کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ساہیوال حاجی عبدالقیوم ہسپتال کل کتنے رقبہ پر ہے ؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں طبی ٹیسٹوں کے لئے کون کونسی مشینری موجود ہے جو مشینری موجود ہے کیاوہ چالو حالت میں ہے ؟

(ج) کون کونسی مشینری خراب حالت میں ہے ؟

(د) مذکورہ ہسپتال میں ایکسرے مشینیں کتنی ہیں اور کس کس وارڈ میں ہیں ؟

(تاریخ وصولی25اگست2014تاریخ ترسیل یکم ستمبر2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال کا کل رقبہ 86 کنال 14 مرلہ ہے۔اسی رقبہ پر ای ڈی او ہیلتھ ساہیوال ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ ساہیوال، ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈویلپمنٹ سنٹر اور محکمہ صحت کے دیگر دفاتر بھی قائم ہیں۔

(ب) گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال کی کلینیکل لیبارٹری میں درج ذیل مشینری موجود اور چالو حالت میں ہے۔

Biochemistry Analyzer۔1

Centifuge Machine-2

Incubator-3

Sterlizer-4

Refrigerator-5

Blood Cabinet 6

(ج)درج ذیل Equipment چالو حالت میں نہ ہیں اور قابل مرمت ہیں۔

Examination Light-1

Sucker Machine-2

Operation Table-.3

Cattery Machine 4

(د)ہسپتال ہذا میں ایکسرے مشینیں 02 لگائی گئی ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

ضلع ساہیوال میں بی ایچ یوز سے متعلقہ تفصیلات

260:جناب **محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ**:کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال پی پی 222 میں کتنے بی ایچ یوز کام کر رہے ہیں؟

(ب)ان بی ایچ یوز کی مسنگ فسلیٹیز کون کونسی ہیں۔

(ج) کس کس یونٹ میں ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیاں خالی پڑی ہیں، تفصیل بتائی جائے۔

(د) کیا حکومت متعلقہ بی ایچ یو کی مسنگ فسلیٹیز پوری کرنے اور ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل سٹاف فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)PP222 میں کل 10 بی ایچ یوز کام کر رہے ہیں۔

58/G-D,87/6-R,91/6-R,92/6-R,89/6-R,119/9-L,114/9-L,100/9-L

اسد اللہ، پور، قطب شہانہ۔

(ب)ان بی ایچ یوز میں کوئی مسنگ فسلیٹی نہ ہے۔

(ج) کسی بھی یونٹ میں ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(د) کسی بھی بی ایچ یو کی کوئی مسنگ فسلیٹی نہ ہے اور کسی بھی بی ایچ یو میں ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامی خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل2016)

ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

288:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ میں میڈیکل آفیسر کی 26اسامیاں خالی ہیں ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ میں میڈیکل آفیسر کی تعداد کم اور سپیشلسٹ کی تعداد زیادہ ہے۔

(ج)حکومت میڈیکل آفیسرز کی ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے توکب تک ؟

(تاریخ وصولی25اگست2014تاریخ ترسیل10ستمبر2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ مورخہ 2016-01-05تک ڈی ایچ کیو گوجرانوالہ میں ایم۔او۔کی 22اسامیاں خالی تھیں لیکن پنجاب حکومت کی عنایت اور پرنسپل گوجرانوالہ اور میڈیکل گوجرانوالہ کے آرڈر نمبر GMC/23"Admn" بتاریخ 2016-01-06 کے تحت MO/22WMOکے آرڈر کر دیئے گئے جن میں سے 16ڈاکٹر حضرات اپنی ڈیوٹی جوائن کر چکے ہیں اور 3ڈاکٹر ٹرانسفر ہوکر DHQ گوجرانوالہ میں جوائن ہو چکے ہیں اور اب میڈیکل آفیسر کی صرف 3اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ MO کی تعداد سپیشلسٹ کی تعداد سے زیادہ ہے حقیقت حال یہ ہے کہ DHQ گوجرانوالہ کے گوجرانوالہ میڈیکل کالج کے الحاق کے بعد تدریسی عملہ پروفیسر،ایسوسی ایٹ پروفیسر،اسسٹنٹ پروفیسر وغیرہ مختلف شعبوں میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔لہذا منظور شدہ سیٹوں کے مطابق تمام سپیشلسٹ تدریسی عملہ اور میڈیکل آفیسر اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) جی ہاں حکومت پنجاب نے لیٹر نمبر SO(Central)Adhoc/2015-BTS مورخہ 2015-12-18 کے تحت تمام میڈیکل کالجز کے پرنسپل صاحبان کواختیار دیاہے کہ وہ اپنے ادارے میں موجود BTO/Demonstrator MO/ کی خالی اسامیوں پرواک ان انٹرویو کے ذریعے خالی اسامیوں کو پُرکریں اور اس سلسلے میں گوجرانوالہ میڈیکل کالج میں بھرتی کا عملہ جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل2016)

IRMUCHپروگرام کے تحت بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

294:سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال2014میں IRMUCHپروگرام کے تحت کتنی ایل ایچ ویز کو بھرتی کیاگیا،کس میرٹ کے تحت کیاگیا،سلیکٹڑ ایل ایچ ویز کی میرٹ لسٹ اور نمبروں کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیاجائے ؟

(ب) جن لڑکیوں نے ایل ایچ وی کی پوسٹ کے لیے درخواست دی تھی اور سلیکشن نہ ہو سکی ان کے نمبروں کی تفصیلات سے بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بات درست ہے کہ 2014-6-14 کو جن لڑکیوں کی بطور ایل ایچ ویز سلیکشن کی گئی ہے ان سے بہت سی لڑکیاں میرٹ پر نہ ہیں؟

(د) یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ جو لڑکیاں سلیکٹ نہ ہو سکیں ان میں کچھ انتہائی غریب گھرانوں سے ہیں اور وہ میرٹ پر بھی پورا اترتی ہیں ان کے نمبرز سلیکٹ ہونے والی لڑکیوں سے بھی کہیں زیادہ ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ انٹرویو سے ایک دن پہلے اپنے ناجائز کام کو جائز کرنے کیلئے اور اپنی مرضی کی بھرتی کرنے کے لئے تمام لڑکیوں سے کہا گیا کہ وہ آج ہی اپنی ایک سال کی ایٹنڈنس رجسٹر کی کاپی متعلقہ ایم او، ایس ایم او یا ایم ایس سے سائین کروا کر ای ڈی او ہیلتھ بھکر کے پاس جمع کروائیں؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سال 2014ء میں IRMNCH کے تحت 22 LHVs کو گورنمنٹ کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت سابقہ ای ڈی او ہیلتھ بھکر نے بذریعہ ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی بھرتی کیا۔

مزید برآں کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت انٹرویو کے لئے 40 نمبر مختص کیے گئے۔

IRMNCH پروگرام کے تحت LHVs کی بھرتی کو عملی بنانے کیلئے درکار میرٹ بمطابق کنٹریکٹ پالیسی 2004ء کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

تعلیمی قابلیت (میٹرک کے لئے مختص کردہ نمبر 50)	نمبر برائے اضافی تعلیمی قابلیت متعلقہ شعبہ میں	انٹرویو
E=25, D=30, C=35. B=40, A=45, A+=50	10	40

میرٹ پر منتخب شدہ LHVs کے نمبروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن لڑکیوں نے LHV کی پوسٹ کیلئے درخواست دی تھی اور بطور LHV سلیکٹ نہ ہو سکیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی۔

میرٹ پر منتخب شدہ LHVs کے نمبروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) 14.06.2014 کو بھرتی ہونے والی تمام LHVs میرٹ پر اور کنٹریکٹ پالیسی 2004ء کے مطابق بھرتی کی گئی ہیں جن کی تفصیل سوال نمبر الف کے جواب میں موجود ہے۔

(د) 14.06.2014 کو سلیکٹ نہ ہونے والی LHVs انٹرویو کے دوران کم نمبر حاصل کر سکیں اس لئے ان کے تعلیمی قابلیت کے نمبر کی مد میں حاصل شدہ نمبر اور انٹرویو نمبر کو ملا کر سلیکٹ شدہ LHVs کے مجموعی نمبر سے کم تھے اس وجہ سے وہ سلیکٹ نہ ہو سکیں۔

(ہ) چونکہ 6 ماہ کا تجربہ بطور LHV پبلک سیکٹر سے ضروری تھا للہٰذا جن لڑکیوں نے 6 ماہ کا تجربہ اپنی درخواست کے ساتھ لف کیا تھا اس تجربہ کو تصدیق کرنے کیلئے کہ امیدواران نے واقعی سرکاری ہسپتالوں میں بطور LHV کام کیا ہے۔ان امیدواروں سے کہا گیا کہ جس سرکاری ہسپتال میں انہوں نے بطور LHV کام کیا ہے۔وہاں سے اپنی حاضری کی کاپی EDO ہیلتھ بھکر کے آفس میں جمع کروائیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

واربرٹن کے سرکاری ہسپتال میں ڈاکٹرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

320: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ واربرٹن کے سرکاری ہسپتال میں ڈاکٹرز بھی تعینات ہیں اور حال ہی میں اس کی بلڈنگ پر تقریباً ایک کروڑ سے زائد خرچ کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام سہولیات کے باوجود ایمرجنسی مریضوں کو لاہور یا شیخوپورہ ریفر کر دیا جاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں ایمرجنسی مریضوں کے علاج معالجہ کو یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! دیہی مرکز صحت واربرٹن میں ویکینسی پوزیشن کے مطابق تمام ڈاکٹرز تعینات ہیں جبکہ آئی یونٹ دیہی مرکز صحت واربرٹن میں آئی سپیشلسٹ کی ایک پوسٹ اور میڈیکل آفیسرز کی تین پوسٹیں خالی پڑی ہوئی ہیں اور دیہی مرکز صحت واربرٹن کی بلڈنگ پر حال ہی میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(ب) دیہی مرکز صحت واربرٹن میں تمام مریضوں کا سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (SOP) کے مطابق علاج کیا جاتا ہے۔تاہم ایسے مریض جن کی حالت بہت زیادہ نازک اور تشویشناک ہوتی ہے اور ان کا علاج دیہی مرکز صحت میں نہیں ہو سکتا ہے ان کو ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ج) جی ہاں! حکومت پنجاب محکمہ صحت کو بہتر کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)

فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب سے متعلقہ تفصیلات

327: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب ریالہ مانکہ تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کب منظور ہوا، اس کا تخمینہ لاگت کیا ہے اور اس کی تعمیر کتنی مدت میں مکمل ہونا تھی؟

(ب) کیا رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب ریالہ مانکہ تحصیل سمندری نے کام کرنا شروع کر دیا ہے اگر متذکرہ رورل ہیلتھ سنٹر نے کام شروع نہیں کیا تو اسکی وجہ بتائیں اور اس کی تاخیر کا ذمہ دار کون ہے، تعمیر میں تاخیر کی وجہ سے تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟

(ج) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب مانکہ ریالہ تحصیل سمندری کے سٹاف کی تعداد کی تفصیل بتائیں۔ کیا مذکورہ سنٹر نے کام شروع کر دیا ہے؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب ریالہ مانکہ تحصیل سمندری مورخہ 2011-05-14 کو منظور ہوا اور اس کی تخمینہ لاگت 72.203 ملین روپے تھی اور عرصہ تعمیر 30 ماہ تھا۔

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب ریالہ مانکہ تحصیل سمندری نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ 2 ڈاکٹرز اور ایک سٹاف نرس تعینات کر دی گئی ہے اور اگلے دو تین روز میں ڈینٹل سرجن اور ویمن میڈیکل آفیسر کو بھی تعینات کر دیا جائے گا مزید یہ کہ پیرا میڈک کا تمام سٹاف تعینات کر دیا گیا ہے باقی سٹاف نرسز کی تقرری کا اخبار میں اشتہار دے دیا گیا ہے جن کے ماہ اپریل 2016 میں انٹرویو ہونگے اور تعیناتیاں کر دی جائیں گی۔ کلاس فور کے انٹرویو 29,30, اور 31 مارچ کو ہو گئے ہیں اور چند دنوں میں ان کی تعیناتی بھی کر دی جائے گی اور اس کی ترمیمی ریٹ پر لاگت 75.635 ملین روپے ہوئی ہے۔

(ج) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب ریالہ مانکہ تحصیل سمندری پر منظور شدہ عملہ کی تعداد 38 ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

ضلع لاہور میں میڈیکل سٹورز پر خواب آور ادویات کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

336: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع لاہور کے تمام بڑے چھوٹے میڈیکل سٹورز پر نیند کی گولیاں ڈاکٹرز کے نسخہ کے بغیر عام مل جاتی ہیں، کیا ادارے نے اس کی روک تھام کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں تو تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2014)

جواب

وزیر صحت

ضلع لاہور کے تقریباً تمام میڈیکل سٹوروں پر خواب آور ادویات دستیاب ہیں۔ لیکن ان کی فروخت بغیر نسخہ کے نہیں ہوتی کیونکہ ہر میڈیکل سٹور پر کنٹرول ادویات کا سیل پرچیز ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے جن کو ڈرگ انسپکٹرز سختی سے چیک کرتے ہیں۔ ان ریکارڈ میں کوتاہی پر اس سال تک ضلع لاہور میں کل 234 چالان کئے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2016)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 2 اپریل 2016 | سیکرٹری